58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 218 | صفحات : 08 | ۱۱ اگست ۲۰۲۶ء بروز منگلوار بمطابق ۲۷ صفر ۱۴۴۸ | Tuesday 11th August 2026 | جلد نمبر 58

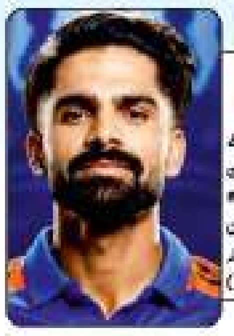

سنویر فضلکہ فالکنز میں شامل

سارتھک کی شاندار کارکردگی

سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اینٹی نیشنل مواد پھیلانے کے الزام پر

اننت ناگ اور سوپور کے دو افراد کی گرفتاری، کاؤنٹر انٹیلی جنس کی کارروائی

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کے ذریعے مبینہ طور پر انتہا پسندانہ اور ملک مخالف مواد پھیلانے سے متعلق ایک معاملے میں دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ حکام نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ یہ گرفتاریاں سی آئی کے کی جانب سے ہفتے کے روز وادی کشمیر میں متعدد مقامات پر چھاپے مارے جانے کے دو دن بعد عمل میں آئیں۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن سی آئی کے سری نگر میں درج ایف آئی آر نمبر 03/2023 کے سلسلے میں کی گئی، جس میں آئی پی سی کی دفعات 505 اور 153-اے اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعات 13 اور 18 شامل ہیں۔ حکام نے بتایا کہ ہفتے کو کی گئی چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران تفتیش کاروں نے تفصیلی جانچ کے لیے چھ ڈیجیٹل آلات اور سات سم کارڈ ضبط کیے تھے۔ گرفتار کیے گئے دونوں مشتبہ افراد کی/2

کابینہ میں توسیع سے متعلق مشاورت جاری ہے/ وزیر اعلیٰ

البتہ اس عمل کے 15 اگست تک مکمل ہونے کے امکانات کم ہیں

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ حکومت کی کابینہ میں توسیع کا عمل 15 اگست سے پہلے مکمل ہونا مشکل ہے۔ انہوں نے شمالی کشمیر کے باندی پورہ میں پیش آئے معاملے پر بھی سخت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ کابینہ میں توسیع سے متعلق مشاورت اور دیگر ضروری امور ابھی جاری ہیں، اس لیے اس عمل کے 15 اگست تک مکمل ہونے کے امکانات کم ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے باندی پورہ معاملے کا حوالہ دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ واقعے میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے معاملات میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت/1

نوجوان منشیات سے دور اور کھیل کے نزدیک آئیں/ عمر عبداللہ

بہترین کارکردگی کے اعتراف میں کھلاڑیوں میں 2.71 کروڑ روپے کے نقد انعامات تقسیم

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہاں شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں منعقدہ خصوصی کیش ایوارڈ تقریب، جموں وکشمیر کے 580 نمایاں کھلاڑیوں اور بین الاقوامی سطح کے ایتھلیٹس کو ان کی کھیلوں کے میدان میں بہترین کارکردگی کے اعتراف میں 2.71 کروڑ روپے کے نقد انعامات سے نوازا۔ یہ نقد انعامات مالی برس 2023-24 اور 2024-25 سے متعلق ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ذاتی طور پر 22 کھلاڑیوں کو انعامات پیش کیے جبکہ دیگر مستفیدین کو انعامات ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے ان کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کیے گئے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تمام ایوارڈ یافتگان کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ نقد انعامات جموں وکشمیر میں کھیلوں کے ٹیلنٹ کو مزید تقویت اور حوصلہ افزائی فراہم کرنے کے سلسلے میں حکومت کی کوششوں کا آغاز ہیں۔ انہوں نے کہا، ”میں دل کی گہرائیوں سے تمام انعام یافتگان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ آپ کی محنت کا نتیجہ ہے۔“ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کھلاڑی مناسب سہولیات، کوچنگ، ساز وسامان اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جانے پر بہتر نتائج دے سکتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے نوجوان کھلاڑیوں کی معاونت میں والدین اور کنبوں کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی کہ کھلاڑیوں کو کوچنگ، تربیت، ساز وسامان اور سفر کے لیے مالی دباؤ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ”ہمیں اس میں بتدریج اضافہ بھی کرنا چاہیے تاکہ ہمارے کھلاڑیوں کو کوچنگ، تربیت، سامان، سفر وغیرہ پر خرچ کرنے کی فکر نہ ہو۔ ہمیں آپ کے کنبوں اور والدین پر بہت زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہیے۔“ انہوں نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کو بنیادی سطح پر کھیلوں کی/5

تمام سیاحتی مقامات کی نگرانی کے فریم ورک کی سفارش

CCTV کوریج، مرکزی نگرانی کی سہولیات، خطرات کا باقاعدہ جائزہ/ رپورٹ

سری نگر، 10 اگست: جے کے این ایس: ایک پارلیمانی پینل نے جموں وکشمیر کے تمام بڑے سیاحتی مقامات کیلئے سینٹرلائزڈ نگرانی کی سہولیات کے ساتھ ”مربوط سیکورٹی اور نگرانی کے فریم ورک“ کی سفارش کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق انتظامی نظم و نسق، سماجی و اقتصادی ترقی اور سرحدی سلامتی اور مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کی داخلی سلامتی اور مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ میں سرحدی سلامتی کے انتظام اور تیاری کے بارے میں اپنی رپورٹ میں، پارلیمانی پینل نے کہا کہ واضح بین ایجنسی معیاری آپریٹنگ طریقہ کار طے کیا جائے اور ہر پیک (عروج) سیاحتی سیزن سے پہلے اس کا جائزہ لیا جائے تاکہ کسی بھی واقعے کے لیے مربوط ردعمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ سفارشات گزشتہ سال 22 اپریل کو پہلگام کی خوبصورت وادی بائیسران میں سیاحوں پر دہشت گردانہ حملے کے پس منظر میں سامنے آئی ہیں۔ پارلیمانی کمیٹی نے سفارش کی کہ تمام بڑے سیاحتی مقامات کے لیے ایک مربوط سیکورٹی اور نگرانی کا فریم ورک تیار کیا جائے، جس میں جامع سی سی ٹی وی کوریج، مرکزی نگرانی کی سہولیات، خطرات کا باقاعدہ جائزہ اور وقتاً فوقتاً سیکورٹی آڈٹ شامل ہوں۔ کمیٹی نے مزید سفارش کی کہ سیکورٹی سے متعلق کسی بھی واقعے پر مربوط اور بروقت ردعمل کو یقینی بنانے کے لیے ہر بڑے سیاحتی سیزن سے پہلے واضح بین ایجنسی معیاری/4

شہر میں داخل ہونے اور باہر جانے والے راستوں پر نگرانی

کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کیلئے سیکورٹی کا نظام مزید مضبوط/ حکام

سرینگر/ یو پی آئی/ یوم آزادی کی تقریبات کے پیش نظر سرینگر شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں سیکورٹی کے انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں، جبکہ اہم تنصیبات، حساس مقامات اور تقریبات کے مقامات کے گرد اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ سیکورٹی حکام کے مطابق شہر میں داخل ہونے اور باہر جانے والے راستوں پر نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ مختلف مقامات پر ناکے قائم کر کے گاڑیوں کی تلاشی لی جا رہی ہے، جبکہ مشتبہ افراد اور گاڑیوں کی نقل و حرکت پر بھی کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ یوم آزادی کی مرکزی اور دیگر تقریبات کے پیش نظر اہم سرکاری عمارتوں، سڑکوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ حساس علاقوں میں/3

سکینہ ایتو نے جی ایم سی جموں کا دورہ، زخمی طالبات کی خیروعافیت دریافت کی

ڈاکٹروں کو چوبیس گھنٹے نگرانی اور بہترین ممکنہ طبی نگہداشت یقینی بنانے کی ہدایت

جموں/ 10 ؍اگست // وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) جموں کا دورہ کیا اور گزشتہ شام سڑک حادثے میں زخمی ہوئیں طالبات کی صحت کی صورتحال اور انہیں فراہم کئے جا رہے علاج کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ہسپتال کے مختلف وارڈوں کا معائنہ کیا اور زخمی طالبات سے بات چیت کرکے ان کی خیروعافیت، علاج معالجے اور انہیں فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے ڈاکٹروں اور ہسپتال انتظامیہ سے بھی بات چیت کی اور ہر مریضہ کے زخموں کی نوعیت اور کو علاج کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ وزیر موصوفہ نے جی ایم سی انتظامیہ اور طبی ٹیموں کو ہدایت دی کہ تمام زخمیوں کو بہترین ممکنہ علاج، چوبیس گھنٹے نگرانی اور جامع طبی نگہداشت فراہم کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ زخمی طالبات کی جلد صحتیابی کے لئے تمام ضروری طبی وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا، "ہر زخمی طالبہ کی صحت اور بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ حکومت اس مشکل وقت میں متاثرہ کنبوں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ ان کے بہترین ممکنہ علاج کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن سہولیت فراہم کی جائے گی۔" وزیر صحت سکینہ ایتو نے ڈاکٹروں اور متعلقہ افسران کو مزید ہدایت دی کہ شدید زخمی مریضوں کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جائے اور جہاں بھی ضرورت ہو بروقت طبی اقدامات یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا، "مریضوں کی نگہداشت میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔"۔۔۔/101

سپیکر نے وانپورہ، قاضی پورہ، تکیہ حیات پورہ، سرائے علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا

ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، وانپورہ لنک روڈز کا میکڈیمائزیشن شروع کیا

چرار شریف/ 10 ؍اگست // اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج چرار شریف حلقہ انتخاب کے وانپورہ، قاضی پورہ، تکیہ حیات پورہ اور سرائے علاقوں کا وسیع دورہ کرکے جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور ان کی ضروریات اور مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ دورے کے دوران سپیکر موصوف نے مختلف علاقوں میں متعدد مقامات کا دورہ کیا اور مقامی آبادی کی سہولیت کے لئے جاری ترقیاتی سرگرمیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سڑک رابطوں کو بہتر بنانے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور لوگوں کے دیرینہ مطالبات کو پورا کرنے پر خصوصی زور دیا۔ دورے کی ایک بڑی خصوصیت وانپورہ کی رابطہ سڑکوں پر میکڈیمائزیشن کے کام کا آغاز تھا۔ اس منصوبے سے موجودہ سڑکوں کی حالت میں نمایاں بہتری آنے، مقامی باشندوں کو زیادہ ہموار اور محفوظ رابطہ فراہم کرنے اور ملحقہ علاقوں تک بہتر رسائی ممکن ہونے۔۔۔/102

پربھاکر جہانے جموں وکشمیر اور لداخ یوٹیز کیلئے آر بی آئی کے ریجنل ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالا

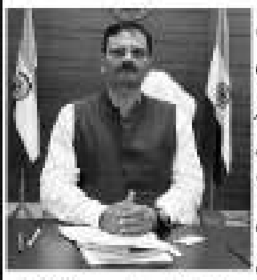

جموں/ 10 ؍اگست // چیف جنرل منیجر پربھاکر جہانے 10 ؍اگست 2026ء سے جموں وکشمیر اور لداخ یوٹیز کے لئے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ریجنل ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالا ہے۔ نئی ذمہ داری سنبھالنے سے قبل پربھاکر جہانے آر بی آئی کے پاناجی دفتر میں ریجنل ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ سابق ریجنل ڈائریکٹر چندر شیکھر آزاد کا تبادلہ آر بی آئی کے مرکزی دفتر ممبئی کیا گیا ہے۔

کانگو اور ککرو خاندانوں کیساتھ نیشنل کانفرنس کا اظہارِ تعزیت

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے خواجہ غلام حسن کانگو کے اہل خانہ کی ڈھارس بندھائی

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سابق پرنسپل چیف کنزرویٹر فارسٹ خواجہ غلام حسن کانگو ساکن سوپور حال راجباغ سرینگر کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی و بلند درجات کیلئے دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم کے گھر جاکر وہاں تعزیت پرسی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات بھی ادا کئے گئے۔ انہوں نے مرحوم کے لائق فائق فرزندان خواجہ اعجاز احمد کانگو اور ڈاکٹر عادل کانگو کی بھی ڈھارس بندھائی۔ انہوں نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ مرحوم کی ہمیشہ انتظامی خدمات دیانتداری اور خوش اسلوبی کیساتھ انجام دیں اور مرحوم کے باصلاحیت اور۔۔۔/106

ہمارے نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، بہتر مستقبل کی

تشکیل کے لئے نوجوانوں کو ساتھ لیکر چلنا ناگزیر ہے/غلام حسن میر

سرینگر// سابق کابینہ وزیر اور اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے کہا کہ "اپنی پارٹی نوجوان نسل کے ساتھ رابطہ اور انہیں اعتماد میں لینے کو خصوصی اہمیت دیتی ہے، کیونکہ نوجوان معاشرے کا اہم ترین حصہ ہیں اور ہمارا مستقبل ہیں۔" انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اعتماد میں لے کر انہیں اپنے اور معاشرے کے بہتر اور روشن مستقبل کی تشکیل کے عمل میں فعال طور پر شامل کرنا ضروری ہے۔ غلام حسن میر نے یہ باتیں آج سرینگر میں اپنی پارٹی کے صدر دفتر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ یہ تقریب سرینگر کے بمنہ علاقے سے تعلق رکھنے والے بڑی تعداد میں نوجوانوں کو پارٹی میں شامل کرنے کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ پارٹی میں شامل ہونے والی نمایاں اشخاص میں محسن ثاقب وانی، عقیدہ مشتاق۔۔۔/105

مودی حکومت جموں وکشمیر کے ہر مستحق خاندان کو رہائشی تحفظ فراہم کرنے کیلئے کوشاں/ست شرما

ست شرما نے راجیہ سبھا میں پردھان منتری آواس یوجنا کے نفاذ کا معاملہ اٹھایا

نئی دہلی، 10 اگست // بی جے پی جموں وکشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما (سی اے) نے راجیہ سبھا میں جموں وکشمیر میں پردھان منتری آواس یوجنا (اربن) کے نفاذ کا معاملہ اٹھایا اور ہزاروں معاشی طور پر کمزور خاندانوں سے متعلق اس اہم فلاحی اسکیم کے بارے میں وضاحت طلب کی۔ ایک غیر ستارہ دار سوال کے ذریعے انہوں نے ضلع وار منظور اور مکمل کیے گئے مکانات کی تفصیلات، زیر التوا منصوبوں میں تاخیر کی وجوہات، مستحقین کو فراہم کی جانے والی مالی امداد، دیگر فلاحی اسکیموں کے ساتھ تال میل اور باقی مکانات کی تکمیل کی مدت سے متعلق معلومات طلب کیں۔ وزارت ہاؤسنگ وشہری امور کی جانب سے دیے گئے تحریری جواب میں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اس اسکیم کی جامع صورتحال پیش کی گئی اور مستحق خاندانوں کو محفوظ اور مستقل رہائش کی سہولت فراہم کرنے کے لیے مرکزی حکومت کی مسلسل توجہ کا اظہار کیا گیا۔ مرکزی وزیر مملکت توکھن ساہو کی جانب سے وزارت ہاؤسنگ وشہری امور کے جواب کے مطابق جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر 45,982 مکانات منظور کیے گئے ہیں، جن میں 3,398 مکانات پردھان منتری آواس یوجنا-اربن 2.0 کے تحت شامل ہیں۔ ان میں سے۔۔۔/104

محمد سید آخون اپنی پارٹی کے نائب صدر مقرر

سرینگر// سینئر سیاستدان اور سابق رکن اسمبلی محمد سید آخون، جنہوں نے حال ہی میں اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کی تھی، کو پارٹی کا نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی کے جنرل سیکریٹری رفیع احمد میر کے دستخط سے جاری ایک اطلاع میں کہا گیا ہے، "جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری کو یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہے کہ حاجی محمد سید آخون (سابق رکن اسمبلی) کو جموں وکشمیر اپنی پارٹی کا ریاستی نائب صدر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔" پارٹی رہنماؤں نے محمد سید آخون کو نائب صدر مقرر کیے جانے پر انہیں مبارکباد پیش کی اور انہیں اپنی مسلسل حمایت کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی انہیں ضرورت ہوگی، وہ ان کی معاونت کے لیے ہمیشہ دستیاب رہیں گے۔

جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی گورنمنٹ ایشورنس کمیٹی نے

پی ڈبلیو ڈی اور ایچ یو ڈی ڈی کے کام کاج کا جائزہ لیا

سری نگر/ 10 ؍اگست // جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی گورنمنٹ ایشورنس کمیٹی نے آج یہاں اسمبلی کمپلیکس میں ایک میٹنگ منعقد کی جس میں محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) اور محکمہ مکانات وشہری ترقی (ایچ یو ڈی ڈی) کے کام کاج کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین علی محمد ساگر نے کی۔ میٹنگ میں کمیٹی کے اراکین ممبر قانون ساز اسمبلی نظام محی الدین میر، رکن اسمبلی افتخار احمد، ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ اور ایم ایل اے شبیر احمد کلے نے شرکت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری ایچ یو ڈی ڈی مندیپ کور، کمشنر ایس ایم سی فضل الحسیب، کمشنر جے ایم سی دیوانش یادو، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے، جے ڈی اے اور وائس چیئرمین ایس ڈی اے سیکرٹری جے کے ایل اے۔۔۔/107

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے ڈسٹرکٹ کیپیکس بجٹ کے تحت کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو کام میں تیزی لانے اور معیاری تعمیر یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر، 10 اگست ///// ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے پیر کے روز ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں تمام عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں اور متعلقہ محکموں کے افسران کا ایک جامع اجلاس طلب کیا، جس میں ڈسٹرکٹ کیپیکس بجٹ 2026-27 کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر رفعت آفتاب قریشی، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، چیف ایجوکیشن آفیسر غلام محی الدین، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت بشیر احمد، آر اینڈ بی، پی ایچ ای، کے پی ڈی سی ایل، ایس ایم سی اور یو ای ای ڈی کے ایگزیکٹو انجینئرز، بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور ضلع و شعبہ جاتی سطح کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے لحاظ سے منظور شدہ کاموں کے تخمینوں کی پیش رفت، ٹینڈرز جاری کرنے اور کام الاٹ کرنے کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ تمام منظور شدہ کاموں کے تخمینے جمع کر دیے گئے ہیں، جبکہ 97 فیصد سے زائد کاموں کے ٹینڈرز جاری کیے جا چکے ہیں اور کئی کاموں کو زمینی سطح پر عمل درآمد کے لیے الاٹ بھی کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ زیر التوا ٹینڈرنگ اور کاموں کی الاٹمنٹ کے عمل میں تیزی لائی جائے اور تمام منصوبوں پر زمینی سطح پر کام مزید تاخیر کے بغیر شروع کیا جائے۔ انہوں نے جاری تعمیراتی سیزن کا مکمل فائدہ اٹھاتے ہوئے ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے، مقررہ۔۔۔/108

غلام علی کھٹانہ نے جموں وکشمیر میں

سماگر شکشا اسکیم کے فنڈز کے استعمال کا معاملہ اٹھایا

نئی دہلی، 7 اگست ///// راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ غلام علی کھٹانہ نے مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر میں سماگر شکشا اسکیم کے تحت فنڈز کے استعمال سے متعلق ایک اہم معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے یہ معاملہ غیر ستارہ دار سوال نمبر 1941 کے ذریعے اٹھایا، جس کا جواب 5 اگست 2026 کو راجیہ سبھا میں دیا گیا۔ اسکیم کے نفاذ میں زیادہ شفافیت اور جوابدہی کا مطالبہ کرتے ہوئے غلام علی کھٹانہ نے گزشتہ تین برسوں کے دوران ضلع وار منظور، جاری اور استعمال کیے گئے فنڈز کی تفصیلی معلومات طلب کیں۔ انہوں نے منظور شدہ کاموں اور اقدامات، اسکول وار عمل درآمد کی صورتحال، زیر التوا یا تاخیر کا شکار منصوبوں اور تاخیر کی وجوہات کے علاوہ سرکاری فنڈز کے بروقت اور مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے اختیار کیے گئے نگرانی کے نظام کی تفصیلات بھی طلب کیں۔ وزارت تعلیم نے اپنے جواب میں ایوان کو بتایا کہ مرکز کے زیر اہتمام سماگر شکشا اسکیم کے تحت سالانہ ورک پلان اور بجٹ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی جانب سے ضلعی ضروریات کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے اور اسے پروجیکٹ اپروول بورڈ کی منظوری حاصل ہوتی ہے۔ وزارت نے واضح کیا کہ اضلاع کے درمیان فنڈز کی تقسیم، کاموں اور مختلف اقدامات کی منظوری اور۔۔۔/111

عوامی مینڈیٹ کا احترام اور وعدوں کی تکمیل ضروری ہے/حکیم یاسین

حکومت الزام تراشی کے بجائے عوامی وعدے پورے کرے

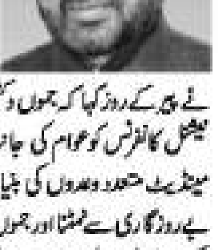

سری نگر، 10 اگست // پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق کابینہ وزیر حکیم محمد یاسین نے پیر کے روز کہا کہ جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کو عوام کی جانب سے دیا گیا بھاری مینڈیٹ متعدد وعدوں کی بنیاد پر تھا، جن میں ترقی، بے روزگاری سے نمٹنا اور جموں وکشمیر کی آئینی حیثیت کی بحالی کے لیے جدوجہد شامل تھی۔ حکیم یاسین نے کہا کہ عوام نے نیشنل کانفرنس کو کچھ توقعات کے ساتھ ووٹ دیا تھا، تاہم اب یہ مایوسی بڑھ رہی ہے کہ عوامی مینڈیٹ کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "عوام نے نیشنل کانفرنس کو ترقی، روزگار کے مواقع اور آرٹیکل 370 اور آرٹیکل 35A کی بحالی کے لیے جدوجہد کے وعدوں پر بھاری مینڈیٹ دیا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عوامی مینڈیٹ کو اسی طرح کمزور کیا جا رہا ہے، جیسا کہ 1975 کے معاہدے کے بعد ہوا تھا۔" انہوں نے کہا کہ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ حکومت ہند کی جموں وکشمیر کے حوالے سے تاریخی طور پر کوئی واضح اور مستقل پالیسی نہیں رہی اور مختلف شکلوں میں یہ ابہام برقرار رہا ہے۔ تاہم، ان کے مطابق جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے مفادات اور خواہشات کے لیے مضبوط سیاسی۔۔۔/110

لوگوں کو بنیادی اور لازمی خدمات کی فراہمی اولین ترجیح

شمیمہ فردوس نے باغیاز چھتہ بل میں کمیونٹی ہال عوام کی نام وقف کیا

سرینگر// لوگوں کو ہر سطح پر راحت پہنچانے اور لوگوں کو ہر قسم کے بنیادی اور لازمی خدمات کی فراہمی کو ہر حال میں یقینی بنانا نیشنل کانفرنس حکومت کا بنیادی ایجنڈا ہے کیونکہ لوگوں نے ہی ہمیں اپنے قیمتی ووٹوں سے کامیاب بنا کر حکمرانی کا منڈیٹ دیا ہے، اس مینڈیٹ کا احترام کرنا ہماری اخلاقی اور بنیادی فرض بنا ہے اور نیشنل کانفرنس حکومت تن دہی سے اس اصول پر عمل پیرا ہے۔ تاہم حکومت کیلئے بلا روک ٹوک اور مؤثر انداز میں کام کرنے کیلئے ریاست کا درجہ ہونا انتہائی لازمی ہے۔ ان باتوں اظہار نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے باغیاز چھتہ بل۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر اننت ناگ نے مائی بھارت

ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی

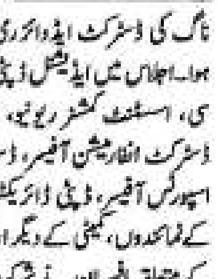

اننت ناگ، 10 اگست ///// ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ کی صدارت میں آج ڈی سی آفس میں مائی بھارت اننت ناگ کی ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، جی ایم ڈی آئی سی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، چیف میڈیکل آفیسر، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر مائی بھارت، کالجوں کے نمائندوں، کمیٹی کے دیگر اراکین اور مختلف محکموں کے متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ابتدا میں ڈپٹی ڈائریکٹر مائی بھارت اننت ناگ خوشحال گپتا نے کمیٹی کو مائی بھارت، وزارت امور نوجوانان وکھیل، حکومت ہند کے دائرہ کار، کام کاج اور مختلف اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے مائی بھارت پورٹل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ پلیٹ فارم نوجوانوں کو رضاکارانہ خدمات، عملی تجربات، مختلف سرگرمیوں میں شمولیت اور ملک کی تعمیر سے متعلق اقدامات میں حصہ لینے کے متعدد مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے سال 2026-27 کے لیے مائی بھارت کے سالانہ ایکشن پلان کے بارے میں بھی بریفنگ دی، جس میں مجوزہ سرگرمیوں اور مختلف محکموں کے ساتھ باہمی تال میل کے شعبوں کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ضلع میں پروگرام کو اس کی روح کے مطابق نافذ کرنے کے لیے مشترکہ اور مربوط

وزیر اعلیٰ نے منظور احمد حجام اور فیاض احمد وانی کو نیشنل ہینڈلوم ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارکباد دی

سری نگر/ 10 ؍اگست // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کاریگر بنکروں منظور احمد حجام اور فیاض احمد وانی کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے باوقار قومی ہینڈلوم ایوارڈ حاصل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ منظور احمد حجام اور فیاض احمد وانی کو حال ہی میں نیشنل ہینڈلوم ڈے کی مناسبت سے نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب میں "چاندار کانی شال" کی مشترکہ شمولیت کے لیے قومی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس ایوارڈ میں توصیفی سند کے ساتھ 2.5 لاکھ روپے کی رقم بھی شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دونوں کاریگروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی یہ کامیابی جموں وکشمیر کے ہینڈلوم کی لازوال میراث اور فنی مہارت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مقامی کاریگروں کو بااختیار بنانے۔۔۔/103

جموں میں 'فریم بائی فریم' اسٹوری ٹیلرز میٹ کا انعقاد

پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹیول 7 سے 10 ستمبر تک، ڈی آئی پی آر کی فلمی برادری کو بھرپور شرکت کی دعوت

جموں، 10 اگست ///// محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) نے آج ڈی آئی پی آر میڈیا کمپلیکس جموں میں 'فریم بائی فریم: دی اسٹوری ٹیلرز میٹ' کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف جے کے)-2026 کے انعقاد سے قبل ایک اہم پیش رفت کے طور پر منعقد کیا گیا۔ کمشنر سیکریٹری اطلاعات آر ایس وانے نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور فلم سازوں، اداکاروں، پروڈیوسروں، فنکاروں اور فلم و میڈیا شعبے سے وابستہ دیگر افراد سے بات چیت کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اطلاعات شریا منگل، ایڈیشنل سیکریٹری اطلاعات پون سنگھ راتھور، ڈائریکٹر فلوکلچر گھیدر جموں، ڈائریکٹر ٹورزم جموں وکاس گپتا، جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی ایڈیشنل سیکریٹری سونالی اروڑا گپتا، جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات جموں رینک دوبے اور فلمی دنیا سے وابستہ نمایاں شخصیات بھی موجود تھیں۔ ان میں پدم شری ایوارڈ یافتہ فنکار موہن سنگھ سلاتھیا، اداکار اجے پال اندوترہ، ڈائریکٹر و پروڈیوسر طارق خان، لائن پروڈیوسر اکل ڈگل، فنکار نسیم گلو، سے ایسوسی ایشن آف جے اینڈ کے راجیش گجوری کے علاوہ میڈیا سے وابستہ افراد، فنکار، مصنفین اور دیگر معزز شخصیات شامل تھیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر سیکریٹری اطلاعات آر ایس وانے نے جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کو ایک اہم۔۔۔/112

سرینگر ٹائمز

11 اگست 2026 بروز منگلوار

ناقابل اعتبار موسم اور ٹورسٹ سیزن
مہمان ٹورسٹ اور میزبان کشمیر کی اُمیدیں

آج کل شادیوں کا موسم بھی ہے اور ٹورسٹ سیزن بھی، یہی وہ ایام ہیں کہ جب باغات میں درختوں سے میوہ اُتار کر ڈبوں میں بند کر کے مختلف منڈیوں کو روانہ کیا جاتا ہے۔ تعمیر ومرمت کے لحاظ سے رواں مہینہ اور آنیوالے چند ماہ مناسب ہیں۔ موسم کئی لحاظ سے کاروبار اور مختلف تجارت کیلئے بھی موزوں ہے۔ مگر سال کے وسط میں ان ہی کاروباری ایام میں موسم آئے روز انگڑائیاں لے کر معمولات زندگی کو بُری طرح متاثر کر رہا ہے۔ حالانکہ تعلیم کے میدان میں بھی موسم کے ناخوشگوار ہونے کے سبب غیر متوقع چھٹیوں کا اعلان کرنا پڑا جبکہ درس وتدریس کیلئے یہی موسم سب سے زیادہ فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔ اگر آنیوالے دو تین مہینوں یعنی ستمبر اکتوبر تک موسم شدید بارشوں، سخت ہواؤں تیز آندھیوں کا شکار نہ بن جائے تو عوامی حلقوں کی پریشانیاں کسی حد تک دور ہو سکتی ہیں۔ اگلے دو مہینوں کے دوران موسم اور ماحول کے بہتر ہونے کے نتیجہ میں ٹورازم کی جان میں جان آسکتی ہے۔ ورنہ ساری اُمیدوں کے خاک میں مل جانے کے امکانات کو رد نہیں کیا جاسکتا ہے۔

ایک اطلاع کے مطابق پچھلے ماہ سے سیاحوں کی تعداد میں غیر معمولی کمی واقع ہوئی ہے۔ بڑے بڑے ہوٹلوں کے اکثر کمرے خالی پڑے ہیں اور جن علاقوں میں ہوم سٹے کیلئے انتظامات کئے جا چکے تھے ان کے مالکان فکر وتشویش میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ جھیل ڈل اور نگین لیک میں ہاؤس بوٹوں کی بڑی تعداد خالی پڑی ہے۔ سیاحوں کی کمی کے پیش نظر کشمیر مصنوعات کے بازاروں کی رونق بھی بُری طرح متاثر ہونے کے امکانات ہیں۔ پہلگام، گلمرگ اور سونہ مرگ میں اگرچہ سیاحوں کی آمد ورفت کو دیکھا جاسکتا ہے مگر موسم پر کوئی بھروسہ نہ ہونے کے سبب ہوٹل مالکان کافی فکر مند ہیں۔

وادی کشمیر کچھ ہی ماہ سیاحوں سے بھری پڑی تھی۔ بلیوارڈ پر سیاحوں کا زبردست رش لگا رہتا تھا۔ ہاؤس بوٹوں میں ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی بکنگ مسلسل تھی۔ صحت افزا مقامات پر کمرے بک کرنے کا سلسلہ پورے شدت کے ساتھ جاری تھا۔ لیکن ناقابل اعتبار موسم نے سیاحوں کو اپنا پروگرام ملتوی یا معطل کرنے پر مجبور کیا۔ اس غیر متوقع صورتحال کا جائزہ لے کر محکمہ سیاحت اور ٹورازم کارپوریشن کے اعلیٰ حکام پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ آنیوالے ایام میں سیاحوں کو وادی کشمیر کی جانب مائل اور راغب کرانے کیلئے مناسب اور موثر اقدامات اُٹھائیں۔ اس سلسلہ میں دہلی، ممبئی اور کولکتہ وغیرہ ریاستوں کا ہنگامی سطح پر دورہ کر کے وہاں ٹور آپریٹرس اور ایجنٹس کے ساتھ تبادلہ خیالات کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ غیر معمولی موسمی حالت میں وادی کشمیر میں ٹورازم کے حوالہ سے غیر معمولی سہولیات فراہم کرنے اور مراعات دینے سے کترانے کی کوشش نہیں کی جانی چاہیے۔ اگر ہوائی سفر کو سستا اور آسان بنانے کے ساتھ ساتھ زمینی سطح پر ہائی وے کو 24x7 کھلا رکھنے کے مکمل انتظامات کئے جائیں تو سیاحوں کی آمد میں پھر اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ آنیوالے مہینوں میں موسم کے بارے میں مکمل اطلاعات اور ایڈوائزری کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ہنگامی سطح پر اقدامات اُٹھانے کی ضرورت ہے۔ سیاحوں کی آمد کو ممکن بنانے کیلئے یہاں کے ہوٹل مالکان، ہاؤس بوٹ اونرس اور قیام وطعام سے وابستہ باقی ایجنسیوں کی طرف سے اپنے مہمانوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات اور کم سے کم کرایہ سے بھی ٹورازم کو زبردست فروغ مل سکتا ہے۔ سرینگر جسے ٹورازم کا گیٹ وے کہا جاسکتا ہے میں بہت ساری سڑکیں خستہ حالت میں ہیں۔ معمولی بارش سے بازار زیر آب آتے ہیں اور ٹورسٹ ایریاز کی طرف راستے مسدود ہوتے ہیں۔ اس کی طرف توجہ دینے کی سخت ضرورت ہے۔

جموں وکشمیر کی اعلیٰ تعلیم میں شرکت قومی سطح سے کافی نیچے

پارلیمنٹ کے سامنے پیش کردہ تازہ ترین تعلیمی اعداد وشمار کے مطابق، جموں وکشمیر اعلیٰ تعلیم میں شرکت میں قومی اوسط سے نمایاں طور پر پیچھے جا رہا ہے۔ اس کا مجموعی اندراج تناسب (GER) صرف 21.5 فیصد ہے، جبکہ قومی سطح پر 30 فیصد ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مانسون سیشن کے دوران پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کی جانے والی حکومتی معلومات سے حاصل کردہ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ طلبہ کالجوں اور یونیورسٹیوں تک پہنچنے سے پہلے ہی یہ فرق ابھرتا ہے۔ اعلیٰ ثانوی سطح پر، جموں وکشمیر کا جی ای آر 2025-26 میں 46.8 فیصد رہا، جبکہ ہندوستان کیلئے یہ 61.7 فیصد تھا، جو تقریباً 15 فیصد پوائنٹس کا فرق ہے۔ اعلیٰ ثانوی سطح پر برقرار رکھنے کی شرح اور بھی کم تھی، جموں وکشمیر میں 39.1 فیصد تھی، جو کہ قومی سطح پر 51.9 فیصد تھی۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ تعلیمی پائپ لائن کا تنگ ہونا اسکول کے سالوں میں شروع ہوتا ہے اور جب طلبہ کے اعلیٰ تعلیم تک پہنچتے ہیں تو یہ مزید واضح ہو جاتا ہے۔

مجموعی اندراج تناسب (GER) ایک شماریاتی پیمانہ ہے جو تعلیم کی ایک خاص سطح پر کل اندراج کا موازنہ اس سطح کے مطابق سرکاری عمر کے گروپ کی آبادی سے کرتا ہے۔ اعلیٰ تعلیم کیلئے، متعلقہ عمر کا گروپ عام طور پر 18 تا 23 سال ہے۔ 21.6 فیصد جی ای آر کا مطلب ہے کہ جموں وکشمیر کی اعلیٰ تعلیم میں شرکت قومی سطح سے کافی نیچے ہے۔ سیدھے الفاظ میں، جب کہ ملک میں متعلقہ عمر کے ہر 10 نوجوانوں کیلئے 3 طالب علموں کے اندراج کا تناسب ہے، جموں وکشمیر میں صرف 2 طالب علم ہیں۔ یہ فرق اس وقت مزید واضح ہو جاتا ہے جب جموں وکشمیر کا دیگر کئی ریاستوں سے موازنہ کیا جاتا ہے۔ کیرالا کی اعلیٰ تعلیم کا جی ای آر 41 فیصد سے زیادہ ہے، جبکہ کرناٹک کا تقریباً 42 فیصد ہے۔ تلنگانہ کی شرح 46 فیصد سے زیادہ ہے اور تمل ناڈو کی شرح 52 فیصد سے زیادہ ہے۔ جموں وکشمیر کا 2025-26 میں ثانوی سطح کا جی ای آر 67.1 فیصد تھا، جبکہ قومی سطح پر یہ 81.5 فیصد تھا۔ اعلیٰ ثانوی سطح پر، تناسب بھارت کے لیے 61.7 فیصد کے مقابلے میں گر کر 46.8 فیصد پر آگیا۔ برقرار رکھنے کے اعداد وشمار ایک اور بڑے دباؤ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

جموں وکشمیر میں صرف 39.1 فیصد طلبہ کو اعلیٰ ثانوی تعلیم کے ذریعے برقرار رکھا گیا ہے، جبکہ قومی سطح پر یہ شرح 51.9 فیصد ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کم اعلیٰ تعلیم میں شرکت کے مسئلے کو محض کالج میں داخلے کے سوال کے طور پر نہیں دیکھا جاسکتا۔ تعلیمی پائپ لائن کا کافی حصہ سکول کی سطح پر پہلے ہی تنگ ہو رہا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کلاس 10 سے کلاس 11 میں تبدیلی نسبتاً زیادہ مضبوط دکھائی دیتی ہے۔ 2025-26 میں جموں وکشمیر میں منتقلی کی شرح لڑکوں کے لیے 74.7 فیصد اور لڑکیوں کے لیے 76.3 فیصد تھی۔ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ اعلیٰ ثانوی تعلیم میں منتقلی کے بعد چیلنج مزید واضح ہو سکتا ہے۔ طالب علموں کو مرحلے میں برقرار رکھنے اور بعد میں انہیں اعلیٰ تعلیم میں داخل ہونے کے قابل بنانا۔ تاہم، کم شرکت کی وجوہات صرف اندراج کے اعداد وشمار سے قائم نہیں کی جاسکتی ہیں۔ جموں کشمیر کا جی ای آر 2025: استطاعت ایک ایسا مسئلہ ہے جو قریبی امتحان کی ضمانت دیتا ہے۔ مالی دباؤ کے شکار خاندانوں کے لیے، اعلیٰ تعلیم کی لاگت ٹیوشن فیس سے بڑھ کر ٹرانسپورٹ، رہائش، کتابیں، خوراک اور امتحانی اخراجات تک ہوتی ہے۔ کچھ گھرانوں کے لیے، ایک نوجوان کو مزید تین یا چار سال تک تعلیم میں رکھنے کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ملازمت سے ہونے والی ممکنہ آمدنی کو آگے بڑھایا جائے۔ اس لیے روزگار کی صورت حال تعلیم کے سوال سے متعلق ہو جاتی ہے، خاص طور پر ایک ایسے خطے میں جہاں نوجوانوں میں مناسب روزگار کی تلاش ایک بڑی تشویش ہے۔ تاہم، دستیاب تعلیمی اعداد وشمار بے روزگاری، گھریلو آمدنی اور J&K کی کم اعلیٰ تعلیم کے GER کے درمیان براہ راست وجہ تعلق قائم نہیں کرتے ہیں۔

اس کے باوجود، یہ سوال اٹھاتا ہے کہ معاشی عدم تحفظ تعلیم کو جاری رکھنے کے فیصلوں پر کس حد تک اثر انداز ہوتا ہے۔ تشویش خاص طور پر اہم ہے کیونکہ اعلیٰ تعلیم کا انسانی سرمائے کی تشکیل، پیشہ ورانہ مہارت، تحقیق، کاروبار اور سماجی نقل وحرکت سے گہرا تعلق ہے۔ 2035 تک اعلیٰ تعلیم کے GER کو 50 فیصد تک لے جانے کے قومی تعلیمی پالیسی کے تحت مقرر کردہ قومی ہدف کے مقابلے میں کم شرکت کی شرح بھی اہمیت رکھتی ہے۔ قومی GER فی الحال 30 فیصد اور جموں وکشمیر 21.5 فیصد کے ساتھ، مرکز کے زیر انتظام علاقے کا فاصلہ کافی زیادہ ہے۔ قومی GER فی الحال 30 فیصد اور جموں وکشمیر میں 21.5 فیصد کے ساتھ، مرکز کے زیر انتظام علاقے کو اس ہدف تک پہنچنے کے لیے کافی زیادہ فاصلہ طے کرنا ہے۔ اس لیے اعداد وشمار کالجوں یا سیٹوں کی تعداد میں اضافے کے علاوہ بھی سوالات اٹھاتے ہیں۔ مزید بنیادی مسائل میں یہ شامل ہیں کہ طلبا کو اعلیٰ ثانوی تعلیم کے ذریعے کیوں برقرار نہیں رکھا جا رہا ہے، 12 ویں جماعت کے بعد انہیں اعلیٰ تعلیم میں داخل ہونے سے کیا چیز روکتی ہے، کیا اعلیٰ تعلیم خاندانوں کے لیے مالی طور پر قابل رسائی ہے، اور کیا طلباء کو دستیاب کورسز روزگار کے لیے قابل اعتبار راستے فراہم کرتے ہیں۔ جموں وکشمیر کے لیے 21.5 فیصد اعلیٰ تعلیم GER اس لیے الگ تھلگ اعداد وشمار نہیں ہے۔ 46.8 فیصد اعلیٰ ثانوی GER اور 39.1 فیصد برقرار رکھنے کی شرح کے ساتھ پڑھیں، یہ بتدریج تنگ ہوتی تعلیمی پائپ لائن کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

مرکزی پالیسی چیلنج یہ سمجھنا ہے کہ طلباء اس پائپ لائن کو کہاں اور کیوں چھوڑ رہے ہیں۔ یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ آیا معاشی عدم تحفظ، استطاعت، اداروں اور کورسز کی دستیابی، یا روزگار کے امکانات کے بارے میں تاثرات ان فیصلوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ قومی اعلیٰ تعلیمی نظام کے 50 فیصد جی ای آر کے ہدف کی طرف بڑھنے کے ساتھ، اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ جموں وکشمیر کو اس بات کو یقینی بنانے میں ایک خاص چیلنج کا سامنا ہے کہ اس کی نوجوان آبادی کا ایک بڑا حصہ اعلیٰ تعلیم تک پہنچ سکے اور اسے مکمل کرے۔ (جے کے این ایس)

اپنے دم پر قائم ایک ٹریبونل

بقلم: جناب این وینکٹرمن
ایڈیشنل سالیسٹر جنرل آف انڈیا (سپریم کورٹ)

عوامی قانون کے چند ہی ایسے سوالات ہیں جن پر عدالتی ٹریبونلز کی تشکیل کے مسئلے کی طرح بار بار غور کیا گیا ہو۔ 1987 میں ایس پی سمپت کمار کے مقدمے سے لے کر نومبر 2025 میں مدراس بار ایسوسی ایشن لائن کے فیصلے تک، عدالتیں قوانین کو کالعدم قرار دیتی رہیں، ہدایات جاری کرتی رہیں اور پھر اسی بنیاد پر بنائے گئے نئے قوانین کا بھی جائزہ لیتی رہیں۔ اس معاملے کا بار بار مختلف مراحل سے گزرنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ مسئلہ کس قدر پیچیدہ رہا ہے۔ ٹریبونلز اصلاحات بل 2026 اس لیے توجہ کا مستحق ہے کہ بظاہر اس نے آخرکار اصل مسئلے کی نشاندہی کر لی ہے اور امید ہے کہ اس کا حل بھی تلاش کر لیا گیا ہے۔

دیگر مقامات اور ہمارے اپنے تجربے سے سبق

یہ مسئلہ صرف بھارت تک محدود نہیں ہے۔ دیگر ممالک کو بھی اس کا سامنا کرنا پڑا تھا اور ان کی تشخیص قابل غور ہے۔ جب سر اینڈریو لیگاٹ نے 2001 میں برطانیہ میں اس شعبے کا جائزہ لیا تو انہوں نے پایا کہ 70 سے زائد ٹریبونلز کی دیکھ بھال اور انتظام انہی محکمہ جات کے ذریعے کیا جا رہا تھا جن کے فیصلوں پر وہ منصفی کرتے تھے۔ انہوں نے اسے ہی بنیادی نقص قرار دیا۔ ان کا علاج عہدے کی مدت کو یکسو کرنا یا قابلیتوں کو بہتر بنانا نہیں تھا بلکہ اس کا حل ٹریبونلز کو ان کے اسپانسر کرنے والے محکموں سے الگ کر کے ان کے انتظام والنصرام کو ایک ہی سروس کے تحت لانا تھا۔ وہی بعد میں 2007 کا ایکٹ بنا۔ یہ اصلاحات ڈھانچہ جاتی (اسٹرکچرل) تھیں۔ اس نے انحصار کے بنیادی سبب کو نشانہ بنایا نہ کہ اس کی ظاہری علامتوں کو۔ بھارت نے بہت پہلے اور مجموعی طور پر، کامیابی کے ساتھ ٹریبونلز کے نظام کو اپنایا۔ 1941 میں قائم کیا گیا انکم ٹیکس اپیلٹ ٹریبونل، دنیا بھر میں تخصیصی منصفی (اسپیشلائزڈ ایڈجوڈیکیشن) کی بہترین مثالوں میں سے ایک ہے۔ اس ماڈل کو دفعات 323 اے اور 323 بی اور ایڈمنسٹریٹو ٹریبونلز ایکٹ 1985 کے ذریعے مزید آگے بڑھایا گیا اور پھر ریگولیٹری شعبوں میں اس بڑے پیمانے پر پھیلایا گیا جسے ہائی کورٹس سنبھال نہیں سکتی تھیں۔ ہمارا مسئلہ الگ نوعیت کا تھا۔ جیسا کہ عدالت نے 2020 میں مشاہدہ کیا تھا، آزادی اس وقت حاصل کی جاسکتی ہے جب ٹریبونلز کو انتظامیہ (ایگزیکٹو) کے کندھوں پر بوجھ بننا پڑے یا ان کا سہارا نہ لینا پڑے۔

سابقہ کوششیں اس مسئلے کو حل کیوں نہ کرسکیں

اصلاحات کی کوشش ایک سے زائد بار کی گئی اور ہر بار نیک نیتی کے ساتھ کی گئی۔ اس کے بعد کی جانے والی زیادہ تر مقدمے بازی اس بات کے گرد گھومتی رہی کہ عہدے کی مدت تین سال ہونی چاہیے، چار سال، یا پانچ سال؛ کیا پچاس سال کی کم از کم عمر کی حد جائز ہے اور یہ کہ ایک نام کی سفارش کی جانی چاہیے یا دو ناموں کے پینل کی۔ تمام تر احترام کے ساتھ، ان میں سے کوئی بھی بات بنیادی مسئلے کی جڑ تک نہیں پہنچتی۔ آزادی کا انحصار اعداد وشمار پر نہیں ہوتا۔ عہدے کی مدت، عمر اور ناموں کی تعداد محض وہ علامتیں ہیں جن سے بیماری کی تشخیص کی گئی ہے۔ وہ خود بیماری نہیں ہیں۔

مسئلے کی جڑ

مسئلے کی جڑ یہ ہے کہ ایک ٹریبونل کو ایک خودمختار اور مکمل ادارہ ہونا چاہیے۔ اس کا اپنا قیام، اپنے اراکین کا انتخاب کرنے کے اپنے ذرائع، ان کی نگرانی اور نظم وضبط کے لیے اپنا انتظام اور عمارت، عملے اور فنڈز کے لیے اپنے خود کے نظم وضوابط ہونے چاہئیں۔ جہاں یہ چیزیں موجود ہوتی ہیں، وہاں آزادی خود بخود حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ بل ان تمام امور پر عدالت کو جواب فراہم کرتا ہے جن پر عدالت نے بات کی ہے۔ یہ اس سے آگے بھی کچھ کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا ادارہ قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے جو ان جوابات کو خودکار طریقے سے نافذ العمل بناتا ہے۔ ایک قومی ٹریبونل کمیشن (نیشنل ٹریبونلز کمیشن) قانون کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ یہ اپنا وجود، ترکیب اور افعال کسی انتظامی حکم سے نہیں بلکہ ایکٹ سے حاصل کرتا ہے اور اسے انتخاب، نگرانی، نظم وضبط اور ٹریبونلز کی ضروریات کی تشخیص کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ایک مستقل پیشہ ورانہ سکریٹریٹ بھی قائم ہے۔

برتری، غیر جانبداری اور ادارے سے موثر بنانے والے ضوابط

یہ بل ہر اس مرحلے پر عدالتی بالادستی کو برقرار رکھتا ہے جہاں اس کی اہمیت ہے۔ کمیشن کی سربراہی سپریم کورٹ کے کسی ریٹائرڈ جج یا کسی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے سپرد کی گئی ہے اور اس میں عدالتی ارکان کی اکثریت ہے۔ کمیٹیوں کی صدارت بھی عدالتی ارکان کے پاس ہے، جبکہ برابر ووٹ ہونے کی صورت میں فیصلہ کن ووٹ بھی عدالتی سربراہ کا ہوگا۔ تقرری، نگرانی، تادیبی کارروائی اور کارکردگی، تمام امور میں عدالتی عنصر کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ یہ اسی اصول کی پیروی کرتا ہے جس کا عدالت آرگنائزیشن مقدمے کے بعد سے مسلسل اظہار کرتی آئی ہے کہ حکومت، چونکہ سب سے بڑی فریق مقدمہ ہوتی ہے، اس لیے ان لوگوں کے انتخاب میں غالب کردار ادا نہیں کر سکتی جو اس کے معاملات کا فیصلہ کرتے ہیں۔

اتنی ہی اہم بات یہ ہے کہ عدالتی بالادستی کا مطلب مکمل اختیار نہیں ہے۔ ایسا نظام جو مکمل طور پر عدالتی فریق کے حوالے کر دیا جائے، اسے بھی مختلف چیلنجز کا سامنا رہتا ہے۔ اسی لیے یہ بل ٹریبونل کو حکومت اور عدلیہ، دونوں سے یکساں فاصلے پر رکھتا ہے اور یہ مقصد تین سطحی نظام کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت قواعد کے ذریعے وسیع تر اصول طے کرتی ہے۔ کمیشن ان ضوابط کو مرتب کرتا ہے جن کے تحت کام انجام دیا جاتا ہے۔ سکریٹریٹ اسی دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے امور انجام دیتا ہے۔ اسے اپنے کام کرنے کے طریقہ کار کے حوالے سے رہنمائی دی جاتی ہے، لیکن عملی سطح پر اس کے کام میں براہ راست مداخلت نہیں کی جاتی اور اس کے اختیارات تفویض کے ذریعے نہیں بلکہ قانون سے حاصل ہوتے ہیں۔

نتیجتاً کمیشن، سکریٹریٹ اور انتظامیہ کے باہمی امتزاج سے اختیارات میں توازن اور ایک دوسرے پر نگرانی کا حقیقی نظام وجود میں آتا ہے۔ سکریٹریٹ اہلیت کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور اس تمام ریکارڈ کو مرتب کرتا ہے جس کی بنیاد پر ہر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ وہ شائع شدہ ضوابط کا پابند ہوتا ہے اور اپنے تمام اقدامات کا ریکارڈ بھی محفوظ رکھتا ہے۔ یہی وہ نازک توازن ہے جو یہ بل قائم کرتا ہے۔ نہ تو انتظامی امور میں عدالتی مداخلت ہے اور نہ ہی عملی طور پر انتظامیہ پر انحصار؛ البتہ تقرری، نگرانی، تادیبی کارروائی اور کارکردگی کے معاملات میں عدالتی بالادستی برقرار رہتی ہے۔ کینیڈا نے بھی 2014 میں اسی نوعیت کا موقف اختیار کیا تھا، جب اس نے اپنے وفاقی ٹریبونلز کی معاون خدمات کو ایک واحد ادارے کے تحت یکجا کر دیا تھا، تاہم ان کے فیصلہ کن عدالتی اختیار کی خودمختاری برقرار رہی۔

اس نوعیت کی قانون سازی کو صرف اس بنیاد پر نہیں پرکھا جانا چاہیے کہ آیا وہ عدالتی چیلنج کا سامنا کرنے کے بعد برقرار رہتی ہے یا نہیں۔ اسے اس بنیاد پر بھی پرکھا جانا چاہیے کہ آیا وہ ان حالات کا خاتمہ کرتی ہے جن کی وجہ سے یہ چیلنجز پیدا ہوئے تھے۔ اس پیمانے پر یہ بل کامیاب نظر آتا ہے۔ اگر یہ اپنی وضع کردہ شکل کے مطابق موثر ثابت ہوتا ہے تو اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ٹریبونلز کے نظام کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا۔ مقدمہ دائر کرنے والے کو ایسا فورم درکار ہوگا جو مناسب طور پر تشکیل دیا گیا ہو، مناسب سہولیات سے آراستہ ہو، بروقت ارکان کی تقرری سے مکمل کیا گیا ہو اور اپنی کارکردگی کے لیے جواب دہ ہو۔ مزید برآں، یہاں وضع کیا گیا یہ نمونہ، اگر کامیاب ثابت ہوتا ہے تو مستقبل میں دیگر تقرریوں کے لیے بھی مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

(مصنف بھارت کے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ہیں۔
پیش کیے گئے خیالات ذاتی ہیں)

خبرونظر

لوک سبھا میں بغیر بحث کے ”ٹریبونل اصلاحات بل“ منظور

لوک سبھا میں مانسون اجلاس کے آخری ہفتے کے پہلے دن پیر کو بھی اپوزیشن ارکان کا ہنگامہ جاری رہا، جس کے باعث دو بار کارروائی ملتوی ہونے کے بعد پریزائیڈنگ افسر جگدمبیکا پال نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔ دو بار کارروائی ملتوی ہونے کے بعد جب دوپہر دو بجے ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو اپوزیشن ارکان ہنگامہ کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے اور گزشتہ ہفتے کی طرح نعرے بازی کرنے لگے۔ پریزائیڈنگ افسر نے ارکان سے ہنگامہ نہ کرنے اور ایوان کی کارروائی خوش اسلوبی سے چلانے میں تعاون کرنے کی اپیل کی۔ اس دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ کانگریس اور اپوزیشن جماعتیں اجلاس کے پہلے دن سے ہی پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان کا مطالبہ کر رہی ہیں اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی بھی یہی مطالبہ کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ طلبہ کے خلاف ہوئی کارروائی کے معاملے پر بیان دینے کے لیے تیار ہیں اور حکومت اس معاملے پر بحث کے بعد مسٹر شاہ کے جواب کے لیے بھی تیار ہے۔ پریزائیڈنگ افسر نے کہا کہ جب پارلیمانی امور کے وزیر کہہ رہے ہیں کہ وزیر داخلہ بیان دینے کے لیے تیار ہیں تو تمام ارکان کو اپنی نشستوں پر واپس جانا چاہیے اور ایوان میں نظم وضبط برقرار رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جب وزیر داخلہ بحث کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں اور حکومت بھی بحث چاہتی ہے تو ایوان کو چلنے دیا جانا چاہیے۔ ہنگامے کے درمیان پریزائیڈنگ افسر نے قانون و انصاف کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال سے ”ٹریبونل اصلاحات بل، 2026“ کو ایوان سے منظور کرانے کے لیے پیش کرنے کو کہا۔ مسٹر میگھوال نے بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کسی ٹریبونل کے دائرہ اختیار میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا بلکہ شفافیت اور قابل اعتماد نظام کو یقینی بنانے کے مقصد سے لایا گیا ہے۔

مسٹر جگدمبیکا پال نے بل پر بحث میں حصہ لینے کے لیے کئی ارکان کے نام پکارے، لیکن ہنگامے کے باعث کسی رکن کی جانب سے کوئی جواب نہیں ملا۔ اس کے بعد انہوں نے بل کو ایوان سے منظور کرنے کے لیے پیش کیا اور ہنگامے کے درمیان بل کو بغیر بحث کے صوتی ووٹ سے منظور کرا لیا گیا۔ پریزائیڈنگ افسر نے ارکان سے اپنی نشستوں پر واپس جانے اور ایوان میں نظم وضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی، لیکن ہنگامہ جاری رہنے پر انہوں نے لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔ (یو این آئی)

ایشیائی شیروں کی تعداد 10 سال میں 891
وزیر جنگلات بھوپیندر یادو

یو این آئی / ہندوستان میں ایشیائی شیروں کی تعداد سال 2015 میں 523 سے بڑھ کر 2025 میں 891 ہو گئی ہے۔ مرکزی وزیر ماحولیات، جنگلات وموسمیاتی تبدیلی بھوپیندر یادو نے پیر کے روز یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ شیروں کی تعداد کا بڑھنا جنگلات کے حکام، ماحولیاتی محافظوں اور مقامی برادریوں کی لگن کا نتیجہ ہے۔

مسٹر یادو نے شیروں کے عالمی دن 2026 کے موقع پر جنگلی حیات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے تئیں ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایشیائی شیروں کے تحفظ میں ملک کی کامیابی جنگلی حیات اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے تئیں ہندوستان کے گہرے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

انہوں نے اس کامیابی کا سہرا جنگلات کے حکام، ماحولیاتی محافظوں، مقامی برادریوں اور شیروں کے تحفظ کے لیے مسلسل کوششیں کرنے والے تمام لوگوں کے سر باندھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اپنے قدرتی ورثے کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور یہ یقینی بنایا جائے گا کہ ایشیائی شیروں کی دہاڑ آنے والی نسلوں تک سنائی دیتی رہے۔

ماحولیات، جنگلات وموسمیاتی تبدیلی کے مرکزی وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ نے بھی عالمی یوم شیر کے موقع پر کہا کہ اہم مساکن کی حفاظت، تحفظ کے پروگراموں کو مضبوط کرنے اور انسان وجنگلی حیات کے بقائے باہم کو فروغ دے کر ہندوستان نے دنیا کے سامنے یہ مثال قائم کی ہے کہ ترقی اور فطرت کا تحفظ ساتھ ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 اگست 2020 کو شیروں کے طویل مدتی تحفظ کے لیے 'پروجیکٹ لائن' کا اعلان کیا تھا۔

اس کے بعد سال 2020 سے شیروں کے علاقے میں نمایاں توسیع ہوئی ہے۔ یہ علاقہ تقریباً 30,000 مربع کلومیٹر سے بڑھ کر تقریباً 35,000 مربع کلومیٹر ہو گیا ہے۔ 'پروجیکٹ لائن' کے تحت حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے لیے جامع اور جغرافیائی سطح پر مرکوز نقطہ نظر اپنایا گیا ہے۔ اس میں مساکن کی بہتری، بیماریوں کی نگرانی اور ویٹرنری امداد، سائنسی طریقے سے آبادی کی نگرانی، ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات، حیاتیاتی تنوع کا تحفظ، فوائد کی تقسیم اور مقامی برادریوں کی شمولیت پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ (یو این آئی)

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER NAGAM.

(PUBLIC NOTICE)

Subject: Provisional Merit List of SAHAYIKAS (ANGANWADI HELPER) of Poshan Project Nagam

In pursuance to Government order No 103-JK(SWD) of 2023 Dated: - 28-04-2023, and approval conveyed by Mission Director Poshan J&K Srinagar Vide No: - MD/Poshan/Estt/22200-22208 Dated: 18-06-2026 Accordingly One (01) posts were Advertised Vide No: CDPO/Poshan/Ngm/2026/Adv/300-314 Dated:- 25-06-2026 for (01) Anganwadi Centres of Poshan Project Nagam , and merit list of candidates was prepared as per criteria laid down vide Government Order No.103JK(SWD) of 2023 Dated: 28-04-2023. However Provisional Selection list has been framed on the merit basis appended at Annexure-A.

Thus The Provisional Merit List of each ward has been thoroughly scrutinised by the selection committee members and the most eligible candidates in accordance with merit have been provisionally selected against the vacant posts.

The Provisional Merit List is hereby published for information of general public and inviting objections/appeals (if any) which shall be received in the Office of the Child Development Project Officer Poshan Project Nagam within 10 days of the Publication. No objections/appeal will be entertained afterwards.

ANNEXURE (A)

Subject: Tentative Selection List of candidates who have applied for engagement as A.W . HELPER (SAHAYIKAS) for AW Centres of Poshan Project Nagam" vide this offic Advertised Notice No: ICDS/NGM/Estt/300-314 Dt. 25/06/2026. for Anganwadi Centres Punch Ward/ Municpal ward as shown below (Phase-5th):

S. NO	INDEX NO	NAME OF CANIDIDATE WITH PARENTAGE AND RESIDENCE	NAME OF AW CENTER	NAME OF PANCHAYAT HALQA/ M-WARD	NAME OF PANCH WARD	DATE OF BIRTH	QUALI -FICAT -ION	MARRIED /UN MARRIED	MAX MARKS	MARKS OBTA -INED	%AGE	ADD (02) POINTS AS PER HR POLICY	TOTAL MERIT	SELECTED CANID -IDATE
1	2	3	4	5	6	7	9	10	11	12	13	14	15	16
1	1	ZAREENA AKHTER W/O ZAHOOR AHMAD WAGAY R/O KANIDAJAN	KANIDA JAN B	KANIDAJAN	W-NO-05	01-06-1995	10TH	MARRIED	500	181	36.2	2.0	38.2	SELECTED CANID -IDATE

DIPK:-4359/26 DIP DATED: 10/08/2026 CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN NAGAM.

PUBLIC NOTICE

This is to inform to all that due to my personal commitments I will not be able to perform as a chairperson in Prevention Tree society (trust) . The same has been conveyed to other trust members as well. Till date we have not generated any money for any cause except very small donations from our own pocket that is still in the bank

Uco Bank, zaina kadal, branch, Srinagar.

I am hereby handing over the charges to the rest of members for further course of action.

1. Mr. Wajahat viqas shah (Vice chair man)
2. Mr. Arif Ahmad Bhat (General secretary)
3. Other members

Yasir Arafat zehgir

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-

Roll No.: 2626586 Class: 10th Year & Session: 2018-19 Annual Private/Bi-Annual Registration No.: N16460400043 Name: Dawood Ahmad Bhat Father's Name: Mohmad Akbar Bhat Mother's Name: Shakeela D.O.B: 05/01/2003 Residence: Gulshanpora. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S at the Jammu and Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates Kashmir Division within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.

The previous Serial Number of lost/damaged Qualification Certificate be treated as CANCELLED. This is published for the information of the general public.

No: F(Certs-I-DQC)B/KD/26 Assistant Secretary
Dated: 07/08/2026 Certificates-KD

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

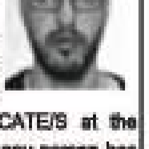

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-

Roll No.: 5128444 Class: 10th Year & Session: 2014 Registration No.: N12480580032 Name: Bilal Nazir War Father's Name: Nazir Ahmad War Mother's Name: Taja Begum D.O.B: 01/03/1998 Residence: Kupwara Kalaroosa. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S at the Jammu and Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates Kashmir Division within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.

Besides the 'QUALIFICATION CERTIFICATE' bearing Serial No.......is/are be treated as CANCELLED

No: F(Certs-I-DQC)B/KD/22 Deputy Secretary
Dated: Certificates-KD

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR
ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-

Roll No.: 5107308 Class: 12th Year & Session: 2015 Registration No.: N12480580032 Name: Bilal Nazir War Father's Name: Nazir Ahmad War Mother's Name: Taja Begum D.O.B: 01/03/1998 Residence: Kupwara Kalaroosa. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S at the Jammu and Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates Kashmir Division within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.

Besides the 'QUALIFICATION CERTIFICATE' bearing Serial No.......is/are be treated as CANCELLED

No: F(Certs-I-DQC)B/KD/22 Deputy Secretary
Dated: Certificates-KD

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITAL DIVISION ANANTNAG

E mail Id xenmhd-ang@jk.gov.in

GIST of short term e-NIT No MHDA/TS/2026-27/41 of DATED: 08-08-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited from OEM's or their authorized dealers/reputed/experienced firms registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the below mentioned work:

S. no	Name of Work	Est. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (I n rupees)	Earnest Money (In rupees)	Time of completion (in days)
1	2	3	4	5	6
1	Supply, Installation, Testing and Commissioning of 625 kVA Diesel Generator Set with Allied Electrical Works for 2×1000 LPM PSA Medical Oxygen Generation Plant at MMABM Associated Hospital, GMC Anantnag.	125.47	3000.00	250950.00	45 days

* Position of Administrative Approval: Accorded by Secretary to Govt. Health and Medical Education vide order No.: 584-JK (HME) of 2025 dated 22-08-2025.
* Position of Technical Sanction: Accorded.
* Position of Funds: Available with Intending Department.

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 08-08-2026 (16:00 Hrs)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 08-08-2026 (17:00 Hrs) to 24-08-2026 (13:00 Hrs) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 25-08-2026 (15:00 Hrs) in Office of the undersigned.

Sd/- Executive Engineer
M&H Division Anantnag

DIPK:-4350/26 DIP Dated: 10/08/2026

PUBLIC NOTICE

I have lost Front Number Plate of my Pulsar-220 Bike bearing No. JK01X-2501 while travelling from Nowgam to Summer Bugh. Now I am applying for its duplicate. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Zubair Ahmed Palla S/o Abdul Ahad Palla R/o Summer bugh Lasjan Contact: 8493926510

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION-IIND, RAJBAGH, SRINAGAR

Extension Notice 3

Due to poor response, the date of submission of bids in respect of below mentioned e-NIT is hereby extended with the details enumerated below: -

S NO	E.NIT No.	Name of the work	Tender ID	Cost tender document (In Rs)	EMD Cost (In Rs)
1	eNIT No STD-II / 46 of 2026-27 Dated 01-07-2026	Renovation and Maintenance of Receiving Station Arizal by way of Replacement of 11KV VCB Panels	2026_PDD_3142 72_1	Rs 1000.00	Rs 50146.00

Last Date of Bid Submission extended up to	17-08-2026; 4.30pm
Bid Opening Date	18-08-2026; 2.30pm

DIPK-NB-1352/26 **Sd/- Executive Engineer,**
DIP Dated: 10/08/2026 **Sub Transmission Division-II, Rajbagh, Srinagar.**

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT NO 66 OF R&B/Anantnag/2026-27 /E-TENDERING/ 5532-41 DATED 10-08-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost ofT/Doc. (In Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Comple -tion	Major Head of Account	Class of Contr -actor
1.	Fencing of Patch of land for construction site of Animal House at main Campus , GMC Anantnag	54.23 Lacs Contract Price exclusive of GST: 45.96 + (18% GST Amount 8.27)	1600	108460/-	120 Days	Capex Budget 2026-27	AAY Class Only

Project Authority : Principal Govt. Medical College Anantnag.
Position of AAA : Accorded vide Order No. 20 GMCA (Plg) of 2026, Dated 30.07.2026.
Position of TS : Accorded vide Order No. SEA(R&B) 37 2026-27, Dated 07.08.2026.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		10-08-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	10-08-2026	(03:00 PM)
		To	18-08-2026	(04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	10-08-2026	(03:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To	18-08-2026	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)		19-08-2026	(10:30 AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag [Tender Inviting Authority] (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR/BG) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days). The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.

2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.

3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. The date of Performance Security (CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.

4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.

5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag

6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid

7. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.

b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.

c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.

d.Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.

e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.

f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.

Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.

8. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.

9. Scanned copy of cost of tender document in the shape of Treasury Challan / Receipt in favour of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag must be uploaded with the documents of the bid. The Original Treasury Challan (Cost of Tender Document), EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.

10. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.

11. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.

12. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.

13. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

(Er. Mohammad Waseem)

Executive Engineer, R&B Division Anantnag

DIPK:-4369/26 DIP Dated: 10/08/2026

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenue

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the communication received from the office of S.M.C (Registrar Births & Deaths) for permission of Late Birth Entry in favour of Haseena Akhter D/o Sonaullah Haroon R/o Hamdaniya Colony Bemina Sector A for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As per the Discharge Certificate issued by Principal Bright Horizons Hr. Sec Institute Humhama vide No. Sr. No. 100 dated 08/07/2001, and affidavit duly attested by Sub Judge Special Mobile Magistrate budgam the DOB/Age of applicant reflects as 05/02/1978.

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

شمالی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر/پل/ورکشاپ، شمالی ریلوے، جالندھر چھاؤنی کی جانب سے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اوپن ای-ٹنڈر کو ایکل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	کام کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹنڈر فارم کی لاگت (روپے)	کام تکمیل کا وقت
1	OT-20-JRC-2026	فیروزپور ڈویژن میں SSE/BR/M/JCC کے زیر اختیار علاقہ کے تحت پلوں	86,63,053.45	1,73,100.00	02.09.2026	19.08.2026 سے 01.09.2026	0	12 ماہ
		کی پی ای روپلی، مانسون ریزروز کو -ر کھاؤ اور آرام دہ اور پرسکون کاموں کے لئے مختلف کام۔						
2	OT-21-JRC-2026	امبالہ ڈویژن میں SSE/BR/M/UMB کے زیر اختیار علاقہ کے تحت پلوں کی پی ای	74,85,150.93	1,49,700.00	02.09.2026	19.08.2026 سے 01.09.2026	0	12 ماہ
		روپلی، مانسون ریزروز کو -ر کھاؤ اور آرام دہ اور پرسکون کاموں کے لئے مختلف کام۔						

ٹنڈر جمع کرنے اور ٹنڈر کھولنے کے لئے تاریخ و وقت	ہر ایک کے خلاف دکھائی گئی تاریخوں پر 15:00 بجے تک اور اسی وقت 15:00 بجے کے بعد
ویب سائٹ تفصیل جہاں ٹنڈر کی پوری تفصیل دیکھی جاسکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے	مکمل ای-ٹنڈر نوٹس شمالی ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹنڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔

No. 80-W/30/Bridges/Invitation Dated: 10.08.2026 2706/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

My Daughters (Abida Jan) Father's name in her school records has been wrongly mentioned as Abdul Rashid Dobi instead of Ab Rashid. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Zonal Education Officer, ZEO Office Budgam, J&K within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ab Rashid F/o Abida Jan

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

Whereas Shri Showkat Ahmad Wani S/o Abdul Rehman Wani R/o Chitroo Dangerpora Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of Legal Heir Certificate in favour of deceased of Abdul Rehman Wani.

As per the verification report submitted by the patwari concerned that the deceased has left behind the following surviving legal heirs whose details are given below:

S. No	Name of the Family Member	Relation -ship with the deceased	Marital Status	Occup -ation	Age approx
01	Mukhti Begum	Wife	Widow	Old Aged	70
02	Showkat Ah Wani	Son	Married	Business -man	50
03	Ajaz Ah Wani	Son	Married	Bussinessman	40
04	Saleema	Daughter	Married	Housewife	55
05	Tasleema	Daughter	Married	Housewife	42
06	Ravees Riyaz	Grandson	Married	Student	16

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim may be submitted in writing in this office within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no objection is received within the stipulated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar, Budgam

P M SHRI PRINCIPAL JAWAHAR NAVODAYA VIDYALAYA

Hatbara DISTRICT Ganderbal (J&K). E Mail: - jnvganderbal@gmail.com
No: - JNVG/ F. 3-4/ TDR / 605-06 Date: - 10.08.2026

SHORT TERM TENDER NOTICE

Sealed tenders are again invited from registered tenderers/ Vendors/ for Supply below mentioned items for the period 2026-27. The Tender documents along with other Terms & Conditions can be obtained from office of, JNV, Ganderbal on any working day against the cash payment of Rs. 200/-. Last date of receipt of Tenders has been fixed 18.08.2026 and will be opened on 19.08.2026 at 11.00 a.m. in the Office Chamber of Addl. Deputy Commissioner Ganderbal or any other working day convenient to the committee. The undersigned reserves the right to reject any or all tenders without assigning any reason.

S.No.	Name of Tendered items	EMSD Rs.
1.	Local Roti / Bread etc.	10,000
2.	Fresh Vegetable, Fruit	15,000

Sd/- PRINCIPAL

بانڈی پورہ کے نالہ مداختی میں ایک شخص پانی میں ڈوب کر گم ہوگیا

اننت ناگ کے دریا میں گم ہوئے بچے کی نعش برآمد کر لی گئی

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی اور جنوبی کشمیر میں پانی کے حادثات کے دو الگ واقعات میں ایک شخص بانڈی پورہ کے نالے میں ڈوبنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے جبکہ اننت ناگ میں دو سالہ بچہ دریا میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ بانڈی پورہ میں ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور مقامی پولیس نے نالہ مداختی میں ایک مشترکہ طور پر لاپتہ شخص کی تلاش اور امدادی کارروائی شروع کی ہے۔ حکام کے مطابق لاپتہ شخص کی شناخت شوکت احمد گنائی ولد غلام محمد ساکن بانڈی پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کی عمر تقریباً 31 سال بتائی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق شوکت احمد کے نالہ مداختی میں پانی کے تیز بہاؤ کے مقام پر مبینہ طور پر ڈوبنے کا خدشہ ہے۔ ادھر جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے ایک علاقے میں دو سالہ بچہ دریا میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ حکام کے مطابق بچے کی شناخت ... کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی افراد نے فوری طور پر تلاشی شروع کر دی اور بعد ازاں بچے کی لاش دریا سے برآمد کر لی گئی۔ پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

موٹر سائیکل ضبط، ڈرگس برآمد، نوجوان گرفتار، مقدمہ درج

جموں و کشمیر میں منشیات کے خلاف جاری مہم کے دوران جموں میں کارروائی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت جموں ڈویژن کے سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع میں کارروائی کرتے ہوئے ایک 17 سالہ نوجوان سمیت تین مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے مجموعی طور پر 26.36 گرام ہیروئن برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق سانبہ ضلع کے باڑی برہمنا علاقے میں پولیس نے ناکہ لگا کر ایک موٹر سائیکل سوار کو روکا اور تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 3.36 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ پولیس نے نوجوان کو حراست میں لے کر موٹر سائیکل اور منشیات بھی ضبط کر لی۔ پولیس کے مطابق نوجوان کے خلاف منشیات سے متعلق قانون کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ بعد ازاں اسے متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیا گیا، جہاں سے اسے جوینائل ہوم منتقل کیا گیا۔ ادھر کٹھوعہ ضلع کے علاقے میں پولیس نے اتوار کی دیر شام گشت کے دوران دو مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 23 گرام ہیروئن برآمد کی گئی۔ گرفتار افراد کی شناخت ... ساکن کوٹ، کٹھوعہ کے طور پر کی گئی ہے۔

جموں و کشمیر میں 17 اگست تک بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کی پیش گوئی

9 سے 11 اگست شدید بارش کا الرٹ جاری کر دیا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں آئندہ ایک ہفتے کے دوران موسم کے خراب رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے بیشتر حصوں میں 17 اگست تک وقفے وقفے سے بارش اور گرج چمک کا سلسلہ جاری رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ اس دوران 9 سے 11 اگست کے درمیان جموں ڈویژن کے بعض علاقوں میں شدید سے بہت شدید بارش جبکہ کشمیر کے کچھ علاقوں میں بھی تیز بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 12 سے 17 اگست تک بھی جموں و کشمیر کے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ موجودہ موسمی صورتحال کے باعث مختلف علاقوں میں موسم مرطوب رہنے اور درجہ حرارت میں مزید کمی آنے کا امکان ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جموں و کشمیر کے متعدد علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی۔ جنوبی کشمیر میں بارش کی شدت نسبتاً زیادہ رہی، جہاں کوکرناگ میں 11 ملی میٹر، قاضی گنڈ میں 8.6 ملی میٹر اور پہلگام میں 5.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ سرینگر میں 1.6 ملی میٹر جبکہ گلمرگ میں 0.8 ملی میٹر بارش ہوئی۔ جموں ڈویژن میں بٹوت میں سب سے زیادہ 18.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

اونتی پورہ میں بلٹ پروف گاڑی کا ٹائر اچانک پھٹنے کے نتیجے میں

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ان کے ساتھ تعینات دو پولیس اہلکار زخمی

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ علاقے میں پیر کی صبح ایک بلٹ پروف گاڑی کا ٹائر اچانک پھٹنے کے نتیجے میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ان کے ساتھ تعینات دو پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ اونتی پورہ کے علاقے میں اس وقت پیش آیا جب پولیس افسران بلٹ پروف گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ دوران سفر گاڑی کا ایک ٹائر اچانک پھٹ گیا، جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار تینوں اہلکاروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بلٹ پروف گاڑی کے بھاری وزن کی وجہ سے ٹائر پھٹنے کا امکان ہو سکتا ہے۔ تاہم واقعے کی مزید تفصیلات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق تینوں اہلکاروں کو معمولی نوعیت کی چوٹیں آئی ہیں۔

پارسل کے ذریعے شہری کو منشیات کے معاملے میں پھنسانے کی کوشش

جموں و کشمیر پولیس کی طرف سے ایک "سازش" کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے اننت ناگ ضلع میں ایک شخص کو منشیات کے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی مبینہ سازش کا پردہ فاش کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق بیرون ریاست سے بھیجے گئے ایک مشتبہ پارسل کے ذریعے ایک شہری کو منشیات کے معاملے میں پھنسانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ پولیس کے مطابق 8 اگست 2026 کو پولیس تھانہ صفاپورہ کو قابل اعتماد اطلاع موصول ہوئی کہ یونین ٹیریٹری سے باہر سے ایک مشتبہ پارسل روانہ کیا گیا ہے، جو صفاپورہ کے ایک رہائشی کے نام پر بھیجا گیا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی۔ پولیس نے مشتبہ پارسل کو صفاپورہ ڈاک خانے میں قبضے میں لے لیا۔ پارسل کو ضابطے کے مطابق 80 گرام چرس اور نفسیاتی اثر رکھنے والی گولیوں کے طور پر ہوئی۔ تحقیقات آگے بڑھنے پر پولیس کو معلوم ہوا کہ یہ پوری کھیپ مبینہ طور پر کسی منشیات کے کاروبار کے لیے نہیں بلکہ پارسل کے نامزد شخص کو منشیات کے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی سازش کے تحت تیار اور روانہ کی گئی تھی۔ پولیس کے مطابق تحقیقات میں ایک ایسے شخص کا کردار سامنے آیا جو نامزد شخص کا ایک سابق ساتھی بتایا جاتا ہے۔

اپوزیشن پارٹیوں نے کیا پارلیمنٹ ہاؤس احاطے میں مظاہرہ

ہاتھوں میں تختیوں اور بینروں کو لے کر احتجاج درج کرایا

نئی دہلی/ یو این آئی/ حزب اختلاف کے ارکان پارلیمنٹ نے پیر کے روز پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں مختلف مسائل پر مظاہرہ کیا۔ اپوزیشن جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ ہاتھوں میں تختیاں اور بینر لیے ہوئے حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے رہے اور پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں احتجاج درج کرایا۔ اس مظاہرے میں کانگریس، سماج وادی پارٹی اور ترنمول کانگریس سمیت کئی اپوزیشن جماعتوں کے اراکین شامل تھے۔ کیا گیا تھا۔ مظاہرین میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی، کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا سمیت کانگریس کے کئی ارکان پارلیمنٹ شامل تھے۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو اور دیگر اراکین بھی مظاہرے میں شامل رہے۔ ترنمول کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ بھی اس احتجاج میں شامل تھے۔

عمر عبداللہ نے ایوارڈ حاصل کرنے والے دو کشمیری دستکاروں کو مبارکباد دی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کشمیر کے دو معروف دستکاروں منظور احمد حجام اور فیاض احمد ڈار کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں باوقار قومی ہینڈلوم ایوارڈ حاصل کرنے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے دونوں دستکاروں کی کامیابی کو جموں و کشمیر کی صدیوں پرانی دستکاری اور بنائی کی روایت کے لیے اعزاز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی غیر معمولی فنی مہارت نے کشمیری دستکاری کو قومی سطح پر مزید نمایاں کیا ہے۔ منظور احمد حجام اور فیاض احمد ڈار کو خوبصورت اور روایتی جامہ وار کی شال کی تیاری میں غیر معمولی مہارت کے اعتراف میں قومی ہینڈلوم ایوارڈ سے نوازا گیا۔ صدر جمہوریہ نے ایک تقریب کے دوران دونوں کشمیری دستکاروں کو یہ اعزاز پیش کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ دونوں دستکاروں کی کامیابی نہ صرف ان کی ذاتی محنت اور ہنرمندی کا اعتراف ہے بلکہ یہ جموں و کشمیر کی قدیم دستکاری، بنائی اور ثقافتی ورثے کی عظمت کو بھی اجاگر کرتی ہے۔

بنوٹ کشتواڑ شاہراہ پر کرنسل کے مقام پر ٹیمپو ٹریولر حادثے کا شکار، 10 مسافر زخمی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے رامبن ضلع میں بنوٹ۔ کشتواڑ شاہراہ پر کرنسل موڑ کے قریب اتوار کو ایک مسافر بردار ٹیمپو ٹریولر حادثے کا شکار ہو گیا، جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار کم از کم 10 مسافر زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ٹیمپو ٹریولر بنوٹ سے ڈوڈہ کی جانب جا رہا تھا کہ کرنسل موڑ کے قریب ڈرائیور گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا، جس کے بعد گاڑی سڑک پر الٹ گئی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور پولیس نے امدادی کارروائی شروع کرتے ہوئے زخمی مسافروں کو گاڑی سے باہر نکالا۔ پولیس عہدیدار نے بتایا کہ حادثے میں تقریباً 10 مسافر زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی طبی مراکز منتقل کیا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ زخمیوں میں بعض کو بنوٹ اور اسر کے بنیادی طبی مراکز لے جایا گیا، جبکہ ضرورت کے مطابق کچھ زخمیوں کو مزید علاج کے لیے شیر کشمیر ہنگامی اسپتال بنوٹ منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق زخمیوں کی شناخت فوری طور پر نہیں ہو سکی ہے۔

آرنیہ میں سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے اور مشتبہ سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے

کارروائی کے دوران تقریباً 15 گھروں اور دیگر مقامات کی تلاشی لی گئی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے سرحدی علاقے آرنیہ میں سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے اور مشتبہ سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے جموں پولیس اور بارڈر سیکورٹی فورس نے مشترکہ سرچ آپریشن انجام دیا۔ کارروائی کے دوران تقریباً 15 گھروں اور دیگر مقامات کی تلاشی لی گئی۔ پولیس حکام کے مطابق یہ مشترکہ کارروائی پولیس تھانہ آرنیہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے ایک چال کول کلاں اور اس سے ملحقہ علاقوں میں انجام دی گئی۔ سرچ آپریشن میں جموں پولیس کے اہلکاروں کے علاوہ بی ایس ایف کی 60 ویں بٹالین کی بی ایف ایف کمپنی کے اہلکار بھی شامل تھے۔ حکام کے مطابق سیکورٹی فورسز نے اتوار کی شام تقریباً 6 بجے سرچ آپریشن شروع کیا، جو تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے کے بعد رات 8 بجے اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران سیکورٹی اہلکاروں نے علاقے کے مختلف مقامات کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ تقریباً 10 سے 15 رہائشی مکانات اور دیگر مقامات کی تلاشی لی۔ سرچ آپریشن کے دوران سیکورٹی اہلکاروں نے گھروں اور آس پاس کے علاقوں کی مکمل جانچ کی اور علاقے میں موجود صورتحال کا جائزہ لیا۔ تاہم پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران فوری طور پر کوئی مشتبہ شے یا قابل ذکر مشکوک سرگرمی سامنے نہیں آئی۔

سکینہ ایتو نے جموں میں متعدد عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی

جموں/ 10 اگست // وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں صوبہ جموں کے مختلف علاقوں سے آئے متعدد عوامی وفود اور افراد سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور ترقیاتی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ صوبہ جموں کے مختلف علاقوں سے آئے وفود اور افراد نے وزیر موصوف کے سامنے صحت، تعلیم، سماجی بہبود، عوامی بنیادی ڈھانچے، سڑکوں، بجلی کی فراہمی، پانی کی فراہمی اور عوامی بہبود سے متعلق دیگر مسائل کی ایک وسیع فہرست پیش کی اور ان کے بروقت ازالے کا مطالبہ کیا۔ وزیر سکینہ ایتو نے وفود بغور سنتے ہوئے تمام وفود اور افراد کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی اور زمینی سطح پر مختلف حکومتی اسکیموں اور خدمات کے نفاذ کے بارے میں رائے اور معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے ساتھ باقاعدگی سے رابطہ جوابدہ طرز حکمرانی کا ایک اہم جزو ہے اور حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے کہ لوگوں کے مسائل سنے جائیں، ان کا اعتراف کیا جائے اور مقررہ مدت کے اندر ان کا ازالہ کیا جائے۔ وزیر موصوف نے کہا، "حکومت لوگوں کی ہے اور ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم لوگوں کے لئے قابل رسائی رہیں۔"

جموں و کشمیر میں کھلاڑیوں کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کرنے کا عزم: وزیر کھیل

سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر کھیل جتیش شرما نے خطے کے کھلاڑیوں کو عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ، جدید تربیتی سہولیات اور ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کھیلوں کے شعبے کو مزید فروغ دینے اور نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بہتر مواقع پیدا کرنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنا رہی ہے۔ اس مقصد کے تحت کھیل میدانوں، تربیتی مراکز اور دیگر سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیر کھیل نے کہا کہ جموں و کشمیر میں باصلاحیت کھلاڑیوں کی کوئی کمی نہیں اور مناسب سہولیات، تربیت اور رہنمائی فراہم کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر بہتر کارکردگی کے لیے تیار کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ کھلاڑیوں کو تربیت کے ساتھ ساتھ ضروری کھیلوں کا سامان، کوچنگ اور دیگر سہولیات بروقت فراہم کی جائیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں بروئے کار لا سکیں۔ جتیش شرما نے کہا کہ حکومت کی ترجیح نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنا اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔

بھارت اور تھائی لینڈ نے آن لائن گھوٹالوں سے

نمٹنے کے لیے تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 10 اگست (ایم این این)

بنکاک، 10 اگست۔ ایم این این۔ تھائی لینڈ میں ہندوستان کے سفیر پونیت اگروال نے پیر کو تھائی لینڈ کے ڈیجیٹل اکانومی اور سوسائٹی کے وزیر چائیچانوک چیڈچوب کے ساتھ تعاون بڑھانے، آن لائن گھوٹالوں سے نمٹنے اور ڈیجیٹل کو مربوط کرنے کے بارے میں ایک میٹنگ کی۔ تھائی لینڈ میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ سفیر پونیت اگروال نے آج تھائی لینڈ کے ڈیجیٹل اکانومی اور سوسائٹی کے وزیر جناب چائیچانوک چیڈچوب سے بشکریہ ملاقات کی۔ اس نے مزید کہا کہ ہم ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز پر موجودہ دو طرفہ معاہدے کے تحت تعاون کو بڑھانے، آن لائن گھوٹالوں سے نمٹنے کے لیے تجربے کے تبادلے، سیاحوں کی سہولت کے لیے ڈیجیٹل ادائیگی نظام کو مربوط کرنے کے بارے میں خیالات کا تبادلہ کیا گیا۔ پچھلے مہینے، سفیر اگروال اور تھائی لینڈ کے نائب وزیر اعظم اور ٹرانسپورٹ کے وزیر نے ملاقات کی اور بحری، فضائی اور سڑک کنیکٹیویٹی، لوگوں کے درمیان تعلقات اور سیاحتی روابط کو گہرا کرنے کے ذریعے اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان اور تھائی لینڈ نے گزشتہ سال اپریل میں وزیر اعظم نریندر مودی کے بنکاک کے دورے کے دوران دو طرفہ تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ تک بڑھایا۔ 16 جولائی کو، اگروال نے تھائی لینڈ کی وزارت خارجہ میں جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور افریقی امور کے محکمے کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) اُرساسا مونگکولنواین سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی۔ سفیر پونیت اگروال نے تھائی لینڈ کی وزارت خارجہ کے شعبہ جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور افریقی امور کی ڈی جی مسز اُرساسا مونگکولنواین سے ملاقات کی۔ دونوں فریقوں نے باہمی دلچسپی کے مختلف امور جیسے کہ اعلیٰ سطحی دوروں، تجارت اور سرمایہ کاری، عوام سے عوام کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے اور بھارت کے درمیان روایتی طب اور صحت عامہ کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔

بھارت میں خواتین پائلٹوں کا حصہ

25 فیصد تک بڑھ جائے گا: رام موہن نائیڈو

نئی دہلی 10 اگست (ایم این این)

مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے پیر کو کہا کہ حکومت ہندوستان کی ہوابازی کے افرادی قوت میں خواتین کی شرکت کو 25 فیصد تک بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے، جس سے عالمی اوسط کے مقابلے خواتین پائلٹوں کی ملک میں نمایاں طور پر زیادہ نمائندگی ہو رہی ہے۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، نائیڈو نے کہا کہ خواتین اس وقت ہندوستان میں تقریباً 15 فیصد پائلٹس ہیں، جو کہ عالمی سطح پر تقریباً 5 فیصد کے مقابلے میں ہیں، اور ہوابازی کے ماحولیاتی نظام کے مختلف طبقات میں خواتین کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ شہری ہوابازی کے وزیر نے کہا، ہماری مشق ہندوستان کی ہوابازی کی ترقی کو تقویت دے رہی ہے۔ خواتین پہلے ہی ہمارے پائلٹس میں 15 فیصد ہیں، جبکہ عالمی سطح پر یہ 5 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسے 25 فیصد تک لے جانے کے لیے کام کر رہے ہیں اور ایوی ایشن ورک فورس میں خواتین کے لیے مزید مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے خواتین کو ہوابازی کے شعبے میں داخل ہونے، حصہ لینے، تعاون کرنے اور قائدانہ کردار ادا کرنے کے لیے مسلسل جگہ فراہم کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں ملک کی ترقی کو مزید آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ نائیڈو نے کہا، "میں ہمیشہ یہ کہتا ہوں، فخر سے کہتا ہوں کہ عالمی ہوابازی کے معاملے میں، ہندوستان خواتین کی شرکت کے لحاظ سے جو تصویر ظاہر کرتا ہے وہ بہت زیادہ ہے۔" انہوں نے نوٹ کیا کہ خواتین پائلٹوں کے معاملے میں ہندوستان پہلے ہی اپنے ہدف کی طرف آدھے راستے پر ہے، ان کا حصہ 15 فیصد ہے، جو عالمی اوسط 5 فیصد کے مقابلے میں ہے۔ وزیر نے کہا کہ 25 فیصد ہدف نہ صرف پائلٹس بلکہ خواتین کی وسیع تر ایوی ایشن ورک فورس اور سیکٹر کے ابھرتے ہوئے علاقوں میں شرکت کا احاطہ کرے گا۔ انہوں نے کہا، چاہے پائلٹ ہوں یا ہوائی اڈے سے متعلق ملازمتیں ہوں، یا ایم آر او ہو، یا جو بھی ماحولیاتی نظام ہم بنا رہے ہیں، ہم خواتین کی زیادہ سے زیادہ شرکت دیکھنا چاہتے ہیں۔ نائیڈو نے ایوی ایشن ورک فورس میں شامل ہونے کے لیے زیادہ سے زیادہ خواتین کی حوصلہ افزائی کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ اس شعبے کو ایسا ماحول بنانا جاری رکھنا چاہیے جہاں خواتین آرام سے حصہ لے سکیں اور قائدانہ کردار ادا کر سکیں۔ ایک تقریب میں خواتین کی شرکت کا تذکرہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ انہیں تمغہ دیکھ کر ان کی حوصلہ افزائی ہوئی اور امید ظاہر کی کہ مزید خواتین کو ہوابازی میں کیریئر بنانے کی ترغیب ملے گی۔

بحریہ کے سربراہ سوامی ناتھن کا دفاع اور سمندری تعلقات کو فروغ دینے کیلئے ماریشس روانہ

مقصد دو طرفہ بحری تعاون کو مضبوط بنانا اور بحر ہند کے اہم پارٹنر کے ساتھ دفاعی تعلقات کو گہرا کرنا ہے

نئی دہلی 10 اگست (ایم این این)

چیف آف دی نیول اسٹاف (سی این ایس) ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن جزیرہ نما ملک ماریشس کے چار روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہوں گے جس کا مقصد دو طرفہ بحری تعاون کو مضبوط بنانا اور بحر ہند کے اہم پارٹنر کے ساتھ دفاعی تعلقات کو گہرا کرنا ہے۔ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، 10 اگست سے 13 اگست تک ہونے والے اس دورے کا مقصد ہندوستان اور ماریشس کے درمیان قریبی اور پائیدار سمندری شراکت داری کو مزید مستحکم کرنا ہے جس میں ایڈمرل سوامی ناتھن ماریشس کی حکومت کی سینئر قیادت کے ساتھ بات چیت کریں گے اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ توقع ہے کہ بات چیت میں میری ٹائم سیکیورٹی، دفاعی تعاون، صلاحیت کی تعمیر اور فوجی تعاون پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ یہ دورہ ایسے وقت میں آیا ہے جب ہندوستان بحر ہند کے علاقے میں سمندری شراکت داری کو مضبوط بنانے پر زور دیتا ہے، خاص طور پر زیادہ آپریشنل کوآرڈینیشن، صلاحیت کی تعمیر اور علاقائی ممالک کے ساتھ تعاون کے ذریعے۔ ماریشس کے ساتھ ہندوستانی بحریہ کی مصروفیات میں ماریشس کے نیشنل کوسٹ گارڈ کے ساتھ باقاعدہ تربیتی تبادلے اور آپریشنل بات چیت شامل ہے۔ دونوں فریق ہندوگرافی کے دورے اور بائیڈروگرافک سروے کے ذریعے بھی تعاون کرتے ہیں، شراکت داری کثیر الجہتی اور علاقائی سمندری اقدامات تک بھی مکمل ہوئی ہے۔ ماریشس نے ہندوستانی بحریہ کی زیر قیادت مصروفیات جیسے انڈین اوشین نیول سمپوزیم، میلان، بین الاقوامی فلیٹ ریویو کو میری ٹائم کانکلیو، آئی او ایس ساگر اور ایکسرسائز میں باقاعدگی سے حصہ لیا ہے۔ یہ مصروفیات بحر ہند کے علاقے میں بحری سلامتی، علاقائی تعاون اور استحکام کے لیے ہندوستان اور ماریشس کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ بحریہ کے سربراہ کے طور پر چارج سنبھالنے کے بعد ایڈمرل سوامی ناتھن کا دورہ ماریشس کے ساتھ اپنے تعلقات کو ہندوستان کی اہمیت کو بھی واضح کرتا ہے۔ ہندوستان اور ماریشس کے درمیان قریبی اور پائیدار سمندری شراکت داری ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ باہمی احترام، اعتماد اور سمندری سلامتی اور علاقائی استحکام کے لیے مشترکہ عزم کے ارد گرد بنائے گئے تعاون کو اجاگر کیا گیا ہے۔

بھارت نے اقوام متحدہ جنیوا کو نایاب سفید

پرندے سمیت پانچ مور تحفے میں دیے

نئی دہلی 10 اگست (ایم این این)

ہندوستان نے جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر کو پانچ ہندوستانی مور عطیہ کیے ہیں جن میں ایک نایاب سفید پروں والا مور بھی شامل ہے جس سے اقوام متحدہ کے یورپی ہیڈکوارٹرز میں دہائیوں پرانی روایت کو زندہ کیا گیا ہے۔ جنیوا میں اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے اروند باگچی نے جمعہ کو ایک خصوصی تقریب میں پرندوں کو باضابطہ طور پر یو این او جی کے ڈائریکٹر جنرل تاتیانا والوایا کے حوالے کیا۔ یہ عطیہ دوسری مرتبہ ہے جب ہندوستان نے یو این او جی کو مور پیش کیے ہیں۔ پانچ نوجوان پرندوں میں چار نیلے مور اور ایک سفید پروں والا نر شامل ہے، جو اقوام متحدہ سے منسلک نیلے اور سفید رنگوں کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ ہندوستان کے قدرتی ورثے اور کثیرالجہتی کے تئیں اس کی وابستگی کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ 1981 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے دہلی کے چڑیا گھر سے افزائش نسل کا ایک جوڑا یو این او جی کو بھیجا تھا۔ ایک بیان میں، ہندوستانی مشن نے کہا، انڈین پیوں، جو فضل، خوبصورتی اور لچک کی علامت ہے، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور ماحولیاتی ذمہ داری کے لیے ہندوستان کی مستقل وابستگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ یہ عطیہ ملک کے قدرتی ورثے اور ثقافتی اقدار کی عکاسی کرتا ہے اور اقوام متحدہ کے ساتھ ہندوستان کی دیرینہ شراکت داری کے ساتھ ساتھ کثیرالجہتی اور بین الاقوامی تعاون کے لیے اس کی وابستگی کو بھی واضح کرتا ہے۔

انتقال پُرملال

یہ خبر انتہائی دُکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ محمد ایوب تعلیمہ ولد مرحوم علی محمد تعلیمہ ساکنہ تعلیمہ پورہ صفاکدل مورخہ 10 اگست 2026 بروز سوموار اس جہان فانی سے انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ آمین۔ مرحوم کے گھر میں تعزیت صرف تین دن تک رہے گی اور کوئی بھی اجتماعی فاتحہ خوانی نہیں ہوگی۔

ازطرف۔ مشتاق احمد، بلال احمد، قسیم احمد، محمد الیاس

اطلاع عام

میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا شوکت احمد ڈار عرف ... ولد عبدالاحد ڈار ساکنہ باٹھے باغ بڈگام نافرمان نکلا ہے۔ اگر کوئی شخص آج کے بعد اس کے ساتھ کوئی لین دین کرتا ہے وہ اس کا از خود ذمہ دار ہوگا۔

عبدالاحد ڈار ساکنہ باٹھے باغ بڈگام

16 نشستوں کی گنجائش رکھنے والی مسافر گاڑی میں مبینہ طور پر 38 افراد سوار

حادثے کے بعد گاڑی کے مالک اور ڈرائیور کو گرفتار کر کے معاملے کی تحقیقات شروع

سرینگر/یو پی آئی/ جموں شہر میں سپر اسپیشلٹی اسپتال کے قریب پیش آئے سڑک حادثے کے سلسلے میں پولیس نے گاڑی کے مالک اور ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے۔ حادثے میں 33 مسافر زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر کم عمر بچے اور نوجوان شامل تھے۔ پولیس کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب جے کے 02 بی ای 4479 نمبر کی گاڑی حادثے کا شکار ہوئی۔ حادثے کے بعد پولیس نے گاڑی کو تحویل میں لے لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ 16 نشستوں کی گنجائش رکھنے والی اس مسافر گاڑی میں مبینہ طور پر 38 افراد سوار تھے جو مقررہ گنجائش سے دوگنے سے بھی زیادہ تعداد ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثہ مبینہ طور پر تیز رفتاری اور لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے باعث پیش آیا۔ حادثے کے نتیجے میں 33 مسافر زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں منتقل کیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی گئی۔ پولیس نے حادثے کے بعد گاڑی کے مالک اور ڈرائیور کو گرفتار کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ گاڑی اس وقت پولیس کی تحویل میں ہے۔ حادثے نے مسافر گاڑیوں میں گنجائش سے زائد افراد کو بٹھانے کے معاملے پر ایک بار پھر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ خاص طور پر اس وقت جب گاڑی میں سوار مسافروں کی ایک بڑی تعداد کم عمر بچوں اور نوجوانوں پر مشتمل تھی۔ حکام اس بات کی بھی جانچ کر رہے ہیں کہ مقررہ نشستوں سے کہیں زیادہ مسافروں کے ساتھ گاڑی کو سڑک پر چلنے کی اجازت کیسے دی گئی اور آیا ٹریفک قوانین اور حفاظتی ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی یا نہیں۔ پولیس کے مطابق حادثے کی وجوہات، گاڑی میں گنجائش سے زائد مسافروں کی موجودگی اور دیگر ممکنہ خلاف ورزیوں سمیت تمام پہلوؤں کی تحقیقات جاری ہیں۔

سرکاری ملازمین اور ایک پرائیویٹ ٹھیکے دار کے خلاف چارج شیٹ

سرکاری اسٹور کے سامان میں مبینہ خرد برد اور عہدے کا ناجائز استعمال

سرینگر/یو این آئی/ جموں و کشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے پیر کو خصوصی جج، انسداد بدعنوانی، بارہمولہ کی عدالت میں 10 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ پیش کی۔ ان میں نو سرکاری ملازمین اور ایک نجی ٹھیکیدار شامل ہیں۔ یہ معاملہ سرکاری اسٹور کے سامان میں مبینہ خرد برد، جعل سازی، عہدے کے ناجائز استعمال اور مجرمانہ سازش سے متعلق ہے۔ یہ معاملہ کپواڑہ کے لسعیال-کالاروس علاقے میں اسٹیل پل کی تعمیر سے متعلق ہے۔ اس کی ابتدا اس وقت ہوئی جب سابقہ ویجی لینس آرگنائزیشن کشمیر نے ایک ابتدائی ویریفکیشن کی تھی۔ اس میں الزام لگایا گیا تھا کہ محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی، آر اینڈ بی) ڈویژن کپواڑہ کے افسران کی ملی بھگت سے سرکاری خزانے کو نقصان پہنچایا گیا۔ اے سی بی کے مطابق پل کی تعمیر کا کام ستمبر 2010 میں ٹھیکیدار غلام محی الدین لون کو الاٹ کیا گیا تھا اور اسے تین ماہ کے اندر مکمل کیا جانا تھا۔ تاہم ٹھیکیدار نے مبینہ طور پر کافی تاخیر سے کام شروع کیا، کام کا صرف ایک حصہ مکمل کیا اور بعد میں منصوبہ ادھورا چھوڑ دیا۔ تحقیقات کے دوران تقریباً 5.63 لاکھ روپے مالیت کا سرکاری اسٹور کا سامان، جس میں سیمنٹ اور اسٹیل شامل تھے، حساب میں موجود نہیں پایا گیا یا اس کی بازیابی نہیں ہو سکی۔ اے سی بی نے بتایا کہ اس سامان کا کوئی مناسب حساب پیش نہیں کیا گیا۔ تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ ٹھیکیدار کی 73 ہزار روپے کی سی ڈی آر رقم مبینہ طور پر محکمہ کی جعلی دستاویز کی بنیاد پر غیر قانونی طور پر جاری اور وصول کی گئی۔ اس کے علاوہ 81,400 روپے کی ٹی ڈپازٹ رقم بھی مبینہ طور پر اس وقت جاری کی گئی جب حکومت کے واجبات ابھی باقی تھے۔ اے سی بی کے مطابق انجینئرنگ اور اکاؤنٹس کے افسران کی جانب سے سرکاری سامان کی حفاظت، معاہدے کی شرائط پر عمل درآمد اور سرکاری واجبات کی وصولی کو یقینی بنانے میں کوتاہیوں کے نتیجے میں سرکاری خزانے کو مجموعی طور پر 7,12,150 روپے کا نقصان ہوا۔ ملزمان میں سابق اور موجودہ ایگزیکٹو انجینئرز، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئرز، جونیئر انجینئرز، اکاؤنٹس افسران اور نجی ٹھیکیدار شامل ہیں۔ تحقیقات مکمل ہونے اور زیر ملازمت سرکاری ملازمین کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے ضروری منظوری حاصل ہونے کے بعد اے سی بی نے تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے زبانی، دستاویزی، سائنسی اور دیگر شواہد کی بنیاد پر 10 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ پیش کی۔ چارج شیٹ میں شامل ملزمان میں عبدالمجید ملک، اس وقت کے ہیلپر/اسسٹنٹ کیشیئر؛ غلام رسول لون، اس وقت کے کیشیئر/ہیلپر اسسٹنٹ محمد سلطان شیخ (ریٹائرڈ) اور انجینئر اجیت سنگھ چوپڑا (ریٹائرڈ)، دونوں اس وقت کے ایگزیکٹو انجینئر، انجینئر نذیر احمد شاہ (ریٹائرڈ) اور انجینئر عبدالرشید ڈار (ریٹائرڈ)، دونوں اس وقت کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر؛ انجینئر منظور احمد سوفی، اس وقت کے جونیئر انجینئر، غلام قادر بٹ (ریٹائرڈ) اور عبدالحمید ڈار، دونوں اس وقت کے اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر، محکمہ پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) ڈویژن کپواڑہ؛ اور نجی ٹھیکیدار/مفاد حاصل کرنے والے غلام محی الدین لون شامل ہیں۔ تمام 10 ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت کی ہدایت کے مطابق ضمانتی اور ضمانتی بانڈ پیش کرنے کے بعد انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

نہیں کی جائے گی اور قانون کی عمل داری کو یقینی بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ معاملے کی مکمل اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کی جائیں اور اگر کسی فرد کی مجرمانہ ذمہ داری ثابت ہوتی ہے تو اس کے خلاف قانون کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ کابینہ میں توسیع کو لے کر گزشتہ کچھ عرصے سے سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں جاری ہیں، تاہم وزیر اعلیٰ کے تازہ بیان سے واضح ہوتا ہے کہ 15 اگست سے قبل کابینہ کی توسیع کا امکان فی الحال کم ہے۔

بقیہ نمبر 2

شناخت میران قاضی، ساکن ملہ شاہ آباد، دورو، اننت ناگ، اور بابر حامد ڈار، ساکن چکن، سوپورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق یہ معاملہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کے ذریعے انتہا پسندانہ اور ملک مخالف مواد پھیلانے سے متعلق ہے۔ تفتیش کے دوران دونوں گرفتار افراد کے بارے میں مبینہ طور پر پتہ چلا کہ انہوں نے ایسا مواد شیئر کیا تھا جس میں انتہا پسندانہ اور ملک مخالف رجحانات پائے جاتے تھے۔

بقیہ نمبر 3

پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کی جانب سے تلاشی کارروائیاں بھی جاری ہیں۔ حکام نے بتایا کہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے نگرانی کا نظام مزید مضبوط کیا گیا ہے، جبکہ اہم مقامات کی نگرانی کے لیے جدید آلات اور اضافی ذرائع بھی بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ سیکورٹی اداروں کے درمیان بہتر تال میل کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس بھی منعقد کیے جا رہے ہیں، جن میں یوم آزادی کی تقریبات کو پر امن ماحول میں منعقد کرانے، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور فوری ردعمل کے طریقہ کار کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 4

آپریٹنگ طریقہ کار تجویز کیا جائے اور اس کا جائزہ لیا جائے۔ پارلیمانی کمیٹی نے 11 سے 15 مئی 2026 تک جموں، سرینگر، گلمرگ، سونمرگ اور کرگل کا مطالعاتی دورہ کیا ہے۔ پارلیمانی پینل نے گلمرگ کے سیاحتی مقام پر حفاظتی انتظامات کا موقع پر جائزہ لیا۔ سونمرگ میں امن و امان کی صورتحال کے بارے میں جموں و کشمیر پولیس کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ اور ہندوستانی فوج کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعے کرگل میں سرحدی حفاظتی اداروں اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ جموں اور کشمیر میں سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، پارلیمانی پینل نے کہا کہ سیاحتی مقامات پر سیکورٹی کا انتظام خاص اہمیت کا حامل ہے، اس تناظر میں، کیونکہ یہ براہ راست حفاظت کے تصور، سیاحوں کے تجربے کے معیار اور سیاحتی شعبے کی مسلسل ترقی کو متاثر کرتا ہے۔ رپورٹ میں سیکورٹی فورسز کی مجموعی سیکورٹی اور تیاریوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پارلیمانی کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ وقف شدہ ہنگامی رسپانس ٹیمیں، مناسب طور پر لیس ایمبولینسیں، ٹراما کیئر سہولیات اور واضح طور پر شناخت شدہ انخلاء کے راستوں کو تمام اونچی منزلوں پر دستیاب کرایا جائے۔ پینل نے یہ بھی کہا کہ ہنگامی رابطہ نمبر اور حفاظتی ہدایات ہوٹلوں، ٹرانسپورٹ پوائنٹس اور سیاحتی سہولیات پر متعدد زبانوں میں نمایاں طور پر دکھائی جانی چاہیے۔ پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امور داخلہ نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ وقتاً فوقتاً مشترکہ سیکورٹی آڈٹ اور خطرات کا جائزہ لیا جانا چاہیے، خاص طور پر سیاحتی موسم اور امرناتھ یاترا کے آغاز سے پہلے، ابھرتے ہوئے سیکورٹی خدشات کی نشاندہی اور ان سے نمٹنے کے لئے۔ لداخ میں، پارلیمانی پینل نے جدید ہتھیاروں کے نظام، بغیر پائلٹ کے فضائی نظام، کاؤنٹر یو اے ایس ٹیکنالوجیز، نگرانی کے جدید آلات، ماہر نقل و حرکت کے پلیٹ فارم اور آل ٹیرین گاڑیوں کی شمولیت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ پارلیمانی پینل نے مربوط انٹیلی جنس، نگرانی اور جاسوسی کی صلاحیتوں، انسداد ڈرون سسٹم، محفوظ مواصلاتی نیٹ ورکس اور مقامی اونچائی والی ٹیکنالوجیز میں مستقل سرمایہ کاری کی سفارش کی۔

بقیہ نمبر 5

سہولیات میں نمایاں بہتری لائی ہوگی۔ انہوں نے مصنوعی ٹریکس، معیاری کھیل کے میدانوں، انڈور سہولیات اور دیگر تربیتی بنیادی ڈھانچے کی کی نشاندہی کی بالخصوص پہاڑی اور سرد علاقوں میں جہاں خراب موسمی حالات کی وجہ سے کئی ماہ تک بیرونی تربیت محدود رہتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر کی بلندی ایک قدرتی فائدہ ہے جسے کھلاڑیوں کے لیے اعلیٰ معیار کے تربیتی مراکز قائم کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں اس صلاحیت سے فائدہ اٹھانا ہوگا۔ ہمیں اعلیٰ معیار کے تربیتی مراکز قائم کر کے اس موقع کو استعمال کرنا ہوگا۔ اور ہمیں مختلف کھیلوں پر بھی توجہ دینی ہوگی۔" وزیر اعلیٰ نے قائم شدہ اور ابھرتے ہوئے دونوں کھیلوں پر زیادہ توجہ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کرکٹ اور مکسڈ مارشل آرٹس (ایم ایم اے) میں جموں و کشمیر کے کھلاڑیوں کی حالیہ کامیابیوں کا حوالہ دیا اور کہا کہ مختلف کھیلوں کے فروغ کے درمیان توازن برقرار رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کرکٹ کے علاوہ دیگر کھیلوں کے لئے بھی زیادہ تعاون کی ضرورت پر زور دیا اور کھیلوں بالخصوص کوچنگ اور کھلاڑیوں کی ترقی کے شعبوں میں کارپوریٹ اداروں کی بڑھتی ہوئی شمولیت کا خیر مقدم کیا۔ وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں کو منشیات سے دور رکھنے کے لئے کھیلوں کو وسیع تر کوششوں سے جوڑتے ہوئے کہا کہ انسداد منشیات مہم کو مؤثر بنانے کے لئے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے میں دیرپا سرمایہ کاری اور نوجوانوں کی شمولیت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "منشیات سے دور رہنا صرف سال میں ایک دن کا نعرہ نہیں ہے۔ سال کے بارہ مہینے، ہفتے کے سات دن اس پر عمل ہونا چاہیے اور یہ اسی وقت ممکن ہوگا جب ہم کھیلوں کے لئے بنیادی ڈھانچہ فراہم کریں گے اور بچوں کی توجہ کھیلوں کی طرف مبذول کریں گے۔" اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے ایم ایم اے فائٹر اویس یعقوب کو بلغاریہ میں منعقدہ برائیو (بی آر اے وی ای) سی ایف 107 میں شاندار کامیابی پر مبارک باد پیش کی۔ اویس یعقوب نے مہارت، عزم اور حوصلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ناقابل شکست دو مرتبہ کے آئی ایم ایم اے ایف ورلڈ چیمپئن کو شکست دی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی ایک معروف کھیل شخصیت کے حوالے سے مہم کی مشعل پیش کر کے انسداد منشیات اور انسداد ڈوپنگ مہم کا بھی آغاز کیا۔ بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر مشعل سری نگر کے مختلف سکولوں اور علاقوں سے گزرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کھیلوں کے آنکھ منشیات کے استعمال اور ڈوپنگ کے خلاف بیداری پھیلانے کے ساتھ ساتھ صاف اور شفاف مقابلے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر وزیر کھیل ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ممبر اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، کمشنر سیکرٹری امور نوجوان و کھیل کود، صوبائی کمشنر کشمیر، سیکرٹری سپورٹس کونسل، کھیلوں کی معروف شخصیات، کھلاڑی، ایتھلیٹس، کوچز، ایوارڈ یافتگان اور ان کے والدین بھی موجود تھے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

اور ہر زخمی طالبہ کو فوری اور معیاری علاج فراہم کیا جانا چاہیے بالخصوص ان مریضوں پر خصوصی توجہ دی جائے جو تشویشناک حالت میں ہیں۔" وزیر صحت نے ہسپتال انتظامیہ سے یہ بھی کہا کہ وہ مختلف محکموں کے درمیان مناسب رابطہ و تال میل کو یقینی بنائیں اور زخمیوں کے لئے ادویات، تشخیصی سہولیات، جراحی کی سہولیات اور دیگر مطلوبہ مدد کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام زخمی طالبات جلد از جلد صحت یاب و شفایاب ہوں گی اور یقین دلایا کہ محکمہ صحت مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ضروری تعاون فراہم کرے گا۔ دورے کے دوران ہسپتال انتظامیہ نے وزیر موصوف کو زخمی طالبات کے علاج کے انتظامات اور ان کی طبی حالت سے آگاہ کیا۔ انتظامیہ نے یقین دلایا کہ ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل عملے کی خصوصی ٹیمیں زخمی طالبات کی مسلسل نگہداشت اور علاج میں مصروف ہیں۔

102

کی توقع ہے۔ سپیکر نے میکڈمائزیشن کے کام کے دوران معیاری کام کو یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ سڑکیں لوگوں کو دیرپا اور طویل المدتی فوائد فراہم کر سکیں۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے مختلف مقامات کا بھی دورہ کیا جہاں پلوں کی تعمیر کی تجویز دی گئی ہے اور ضروریات کا موقع پر جائزہ لیا۔ انہوں نے مقامات کا معائنہ کیا اور متعلقہ انجینئروں اور مقامی نمائندوں کے ساتھ مجوزہ کاموں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ پلوں کا بنیادی ڈھانچہ رابطہ سڑکوں کو بہتر بنانے کے لئے انتہائی اہم ہے بالخصوص ان علاقوں کے رہائشیوں کے لئے جو خراب موسمی حالات کے دوران مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تکیہ ناگام۔حیات پورہ۔ دلوان سڑک پر پل اور واتھورہ۔سرائے سڑک پر پل بالترتیب 2 کروڑ روپے اور 80 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جائے گا۔ سپیکر موصوف نے قاضی پورہ میں مقامی باشندوں سے بھی بات چیت کی اور ان کے مسائل اور مطالبات سنے۔ لوگوں نے انہیں سڑکوں، رابطہ سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔

103

روایتی ورثے کے تحفظ اور مقامی دستکاریوں کو قومی و عالمی سطح پر فروغ دینے کے لئے پرعزم ہے۔

104

43,907 مکانات کی تعمیر شروع ہو چکی ہے جبکہ جون 2026 تک 35,961 مکانات مکمل کر کے مستفیدین کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔ حکومت نے اس مقصد کے لیے 734.44 کروڑ روپے کی مرکزی امداد منظور کی ہے، جس میں سے 544.40 کروڑ روپے پہلے ہی جموں و کشمیر کو جاری کیے جا چکے ہیں۔ یہ مستحق خاندانوں کو محفوظ رہائش فراہم کرنے کے لیے مرکز کے مضبوط مالی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ مستقل مکان تک رسائی سماجی تحفظ اور انسانی وقار کے اہم ستونوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے ہاؤسنگ شعبے میں نمایاں تبدیلی لائی ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ فلاحی اسکیموں کا فائدہ بلا امتیاز معاشرے کے غریب ترین طبقات تک پہنچے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی توجہ صرف مکانات کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ ضروری شہری سہولیات کے ساتھ بہتر معیار زندگی فراہم کرنے پر بھی مرکوز ہے۔

105

دانش مشتاق، امید یزدان، جنید مظفر بٹ اور دیگر شامل تھے۔ انہوں نے اپنی اپنی ٹیموں کے ہمراہ پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے غلام حسن میر نے کہا: "اپنی پارٹی کی پالیسیاں اور ایجنڈا بنیادی طور پر ہمارے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے کام کرنے پر مرکوز ہیں۔ ہمارا وژن ایک ایسے مستقبل کو تعمیر کرنا ہے جو نوجوانوں کے لیے بہتر امکانات، خوشحالی اور روزگار و بہتر ذریعہ معاش کے وسیع مواقع فراہم کرے۔ تاہم، اس مقصد کے حصول کے لیے ہمیں ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جو ہمارے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے، اپنے خوابوں اور خواہشات کو پورا کرنے اور ایک محفوظ و خوشحال مستقبل تعمیر کرنے کے قابل بنائے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کی ترقی، خوشحالی اور جموں و کشمیر کی تعمیر و ترقی میں بامعنی کردار ادا کرنے کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے ہوں گے۔" انہوں نے مزید کہا: "جب اپنی پارٹی نے یہ کہا کہ ہماری سیاست سچائی اور دیانت داری پر مبنی ہے تو ہمارے مخالفین نے اس کا مذاق اڑایا۔ لیکن جب ہم سچائی پر مبنی سیاست کی بات کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی نوجوان نسل کو جذباتی نعروں اور ایسے ناقابل حصول اہداف کے ذریعے گمراہ نہیں کرنا چاہتے جنہیں کبھی پورا نہیں کیا جا سکتا۔" غلام حسن میر نے کہا، "حقیقت یہ ہے کہ آج ہمارے نوجوان جن مشکلات اور مصائب کا سامنا کر رہے ہیں، ان کی بڑی ذمہ داری ہماری سابقہ نسل پر عائد ہوتی ہے۔ روایتی سیاسی جماعتیں ہمارے نوجوانوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں ناکام رہیں۔ اس کے بجائے، انہوں نے انہیں ایسے راستے پر دھکیل دیا جہاں ان کے سامنے اکثر دو ہی راستے رہ جاتے تھے — قید یا موت۔" انہوں نے مزید کہا کہ اپنی پارٹی کی سیاست اسی چکر سے باہر نکلنے کے بارے میں ہے۔ "ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے نوجوان ایسے مستقبل کے حقدار ہیں جو مواقع، وقار، امن اور حقیقت پسندانہ خواہشات پر مبنی ہو، نہ کہ کھوکھلے نعروں اور ایسے وعدوں پر جنہیں کبھی پورا نہیں کیا جا سکتا۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایک وقت ایسا بھی تھا جب ہمارے نوجوانوں کو تشدد اور بندوق کی ثقافت کی جانب دھکیلا گیا۔ اس عرصے کو گزرے کئی برس بیت چکے ہیں، لیکن جو لوگ اس وقت نوجوان تھے، وہ آج بھی اس کے نتائج بھگت رہے ہیں۔

106

قابل احترام بھی تھے۔ دریں اثناء ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ماہر تعلیم اور ناظم تعلیم کشمیر خواجہ نصیر احمد وانی ساکن اوڑی کے والد تجمل الحاج غلام رسول گگرو کی وفات پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعا کی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، سینئر لیڈر محمد شفیع اوڑی، کابینہ وزیر سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، سیاسی مشیر مدثر شاہ میری، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور ایم ایل اے اوڑی سجاد شفیع اوڑی نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

107

منوج کمار پنڈتا اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے افسران بھی موجود تھے۔ دوران میٹنگ کمیٹی نے سال 2026-27 کے لئے روڈ سیکٹر کے تحت حلقہ وار فنڈز مختص کرنے پر تفصیلی غور و خوض کیا۔ کمیٹی نے جموں و کشمیر میں یو ٹی کیپکس بجٹ جاروڈ کے تحت کاموں اور پی ایم جی ایس وائی منصوبوں کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ چیئرمین علی محمد ساگر نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے زور دیا کہ ترقی جموں و کشمیر کے ہر کونے تک بغیر کسی تعصب کے پہنچنی چاہیے اور محکموں کو ہدایت دی کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے سری نگر میں پانی جمع ہونے کے مسئلے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ بارشوں کے دوران شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے محکمہ مکانات و شہری ترقی کو ہدایت دی کہ نکاسی آب مسائل کے حل کے لئے تفصیلی ایکشن ٹیکن رپورٹس (اے ٹی آر) پیش کی جائیں اور اگلے سیزن کے آغاز سے قبل نکاسی آب کے مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک وقتی ایکشن پلان پیش کریں۔

108

تکنیکی معیار پر سختی سے عمل کرنے اور مقررہ مدت کے اندر کام مکمل کرنے پر زور دیا، تاکہ عوام کو ترقیاتی منصوبوں کے فوائد بروقت فراہم کیے جا سکیں۔ باہمی تال میل اور نتائج پر مبنی کوششوں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ بین محکمانہ رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنائیں، پیشگی منصوبہ بندی اختیار کریں اور دستیاب وسائل کا زیادہ سے زیادہ موثر استعمال یقینی بنائیں، تاکہ ضلع بھر میں ترقیاتی منصوبوں کے نفاذ میں تیزی لائی جا سکے اور عوام کو ان کے مطلوبہ فوائد زیادہ سے زیادہ حاصل ہوں۔

109

میں میں ایک دو منزلہ کمیونٹی ہال عوام کے نام وقف کرنے کے بعد وہاں منعقدہ ایک عوامی دربار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مذکورہ کمیونٹی ہال 2 کروڑ 37 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا۔ اس کمیونٹی ہال کی تعمیر ایک وسیع آبادی کی دیرینہ مانگ تھی، جس سے وسیع آبادی کو شادی بیاہ، تعزیت اور دیگر تقریبات کیلئے سہولیات میسر رہیں گی۔ شمیمہ فردوس نے اس موقعے مذکورہ کمیونٹی ہال کے فرش بچھانے پر آنے والی لاگت کو اپنے سی ڈی ایف سے فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا۔ اس دوران کمیونٹی ہال میں ایک عوامی دربار کا بھی انعقاد ہوا، جس میں مقامی لوگوں نے اپنے مسائل و مشکلات شمیمہ فردوس کے سامنے اجاگر کیے، جو انہوں نے موقعے پر ہی متعلقہ حکام کیساتھ رابطہ کر کے حل کرائے۔ اس موقعے پر مقامی کارپوریشن کمیٹی کی طرف سے شمیمہ فردوس کو میمورنڈم بھی پیش کیا گیا، جس میں پارک اور پانی کی ٹینک کی تعمیر، واٹر ٹینکیشن اور ڈسپنسری کا قیام کے علاوہ کمیونٹی ہال کے لیس میں کمی کا مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے اس موقعے پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی درجہ نہ ہونے کی وجہ سے حکومت اور ممبران اسمبلی کو سخت چیلنجوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اس کے باوجود بھی نیشنل کانفرنس کی حکومت اور ممبران اسمبلی تن دہی سے تمام وسائل بروئے کار لا کر لوگوں کے کام کر رہی ہے۔

110

جدوجہد کرے۔ حکیم یاسین نے کہا کہ انتخابات سے قبل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خود کہا تھا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے نظام میں اختیارات محدود ہونے کی وجہ سے وہ انتخابات نہیں لڑیں گے۔ انتخابات کے بعد انہیں منتخب حکومت کو حاصل اختیارات اور اس کی حدود کا علم تھا، لہٰذا عوام سے کیے گئے تمام وعدے اب پورے کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پر زور دیا کہ الزام تراشی کے بجائے اپنے وعدوں کی تکمیل پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا، "عوام اس بات میں دلچسپی نہیں رکھتے کہ کس چیز کا ذمہ دار کون ہے۔ وہ نتائج چاہتے ہیں۔ وہ ترقی، روزگار، بہتر پانی کی فراہمی، بہتر بنیادی ڈھانچے اور روزمرہ مسائل سے نجات چاہتے ہیں۔ حکومت کو اپنے دستیاب اختیارات کے اندر رہتے ہوئے کام کرنا چاہیے اور عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرنے چاہئیں۔"

111

ان کا نفاذ متعلقہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کی انتظامیہ کی جانب سے منظور شدہ منصوبوں اور مقامی ترجیحات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ حکومت نے جموں و کشمیر میں سماگرا شکشا اسکیم کے تحت مالی تفصیلات بھی پیش کیں۔ 2023-24 کے دوران مرکزی حصے کے طور پر 1,736.49 کروڑ روپے کی تجویز دی گئی، جس کے مقابلے میں 665.43 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔ دستیاب مجموعی فنڈز 1,289.50 کروڑ روپے تھے، جن میں سے 1,103.22 کروڑ روپے استعمال کیے گئے۔ 2024-25 میں 1,721.60 کروڑ روپے کے مجوزہ مرکزی حصے کے مقابلے میں 823.49 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جبکہ 944.49 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔ اسی طرح 2025-26 کے دوران 1,435.99 کروڑ روپے کے مجوزہ مرکزی حصے کے مقابلے میں 516.92 کروڑ روپے جاری کیے گئے، جبکہ دستیاب 1,102.65 کروڑ روپے میں سے 1,102.64 کروڑ روپے استعمال کیے گئے۔ وزارت نے مزید بتایا کہ مالی سال 2026-27 کے لیے مختلف شعبوں کے تحت مجموعی طور پر 1,25,006.33 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ ان شعبوں میں رسائی اور طلبہ کو تعلیم میں برقرار رکھنا، تعلیمی معیار میں بہتری کے اقدامات، اساتذہ کے لیے مالی معاونت، ہنرمندی کی تعلیم، جامع تعلیم، صنفی مساوات، اساتذہ کی تعلیم، کھیل اور جسمانی تعلیم، آئی سی ٹی کے تحت سہولیات، پروگرام مینجمنٹ اور اسکیم کی نگرانی شامل ہیں۔

112

اقدام قرار دیا، جس کا مقصد مرکز کے زیر انتظام خطے کے ثقافتی اور تخلیقی سفر میں ایک نئے باب کا آغاز کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کا سینما کے ساتھ ایک طویل اور مضبوط تعلق رہا ہے۔ پہلا بین الاقوامی فلم فیسٹیول اس ورثے کو آگے بڑھانے اور فلمی شعبے سے وابستہ افراد کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے فلمی برادری کے ارکان کی جانب سے پیش کی گئی قیمتی تجاویز اور توقعات کا نوٹس لیا ہے اور یقین دلایا کہ جموں و کشمیر میں فلمی شعبے کی ترقی کے لیے پالیسیوں اور اقدامات مرتب کرتے وقت ان تجاویز کو مدنظر رکھا جائے گا۔ آر ایس واڈے نے کہا کہ محکمہ فلم سازوں، فنکاروں اور دیگر تخلیقی شعبوں سے وابستہ افراد کے لیے زیادہ سازگار اور معاون ماحول پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج موصول ہونے والی تجاویز مستقبل کے اقدامات کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈی آئی پی آر کی جانب سے منعقد کیا جانے والا یہ فیسٹیول محض فلموں کی نمائش تک محدود نہیں ہوگا بلکہ بامعنی مکالمے، باہمی روابط، تعاون اور ثقافتی تبادلے کے لیے بھی ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ کمشنر سیکریٹری نے فلم سازوں، پروڈیوسروں، ہدایت کاروں، اداکاروں اور فلمی صنعت سے وابستہ دیگر افراد کو بڑی تعداد میں فیسٹیول میں شرکت کی دعوت دی اور کہا کہ فلموں کی نمائش اور دیگر متعلقہ سرگرمیوں کے لیے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیسٹیول کا مقصد صرف فلموں کی نمائش نہیں بلکہ فلم سازوں، پروڈیوسروں، فنکاروں، ناظرین اور وسیع تر تخلیقی برادری کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے، تاکہ مکالمے، تعاون اور نئی تخلیقی امکانات کو فروغ دیا جا سکے۔ آر ایس واڈے نے فیسٹیول کے ذریعے جموں و کشمیر کو فلم سازوں اور سیاحوں کے لیے ایک پرکشش مقام کے طور پر فروغ دینے کے امکانات کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سینما فیسٹیول کا بنیادی مرکز ضرور ہے، تاہم اس کے ساتھ سیاحت کے شعبے کو بھی فائدہ پہنچے گا اور ملک و دنیا بھر کے ناظرین کو جموں و کشمیر کے خوبصورت مناظر، ثقافت اور تخلیقی صلاحیتوں سے روشناس کرانے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے نوجوان فنکاروں اور تخلیقی شعبے سے وابستہ افراد کے جوش و جذبے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی توانائی اور انگیز فیسٹیول کے سفر کا اہم حصہ ہوں گی۔ ڈائریکٹر اطلاعات ثریا گل نے اپنے خطاب میں کہا کہ پہلا آئی ایف ایف جے کے جموں و کشمیر کے لیے ایک اہم لمحہ ہے، کیونکہ اس خطے کا سینما کے ساتھ گہرا اور تاریخی تعلق رہا ہے۔

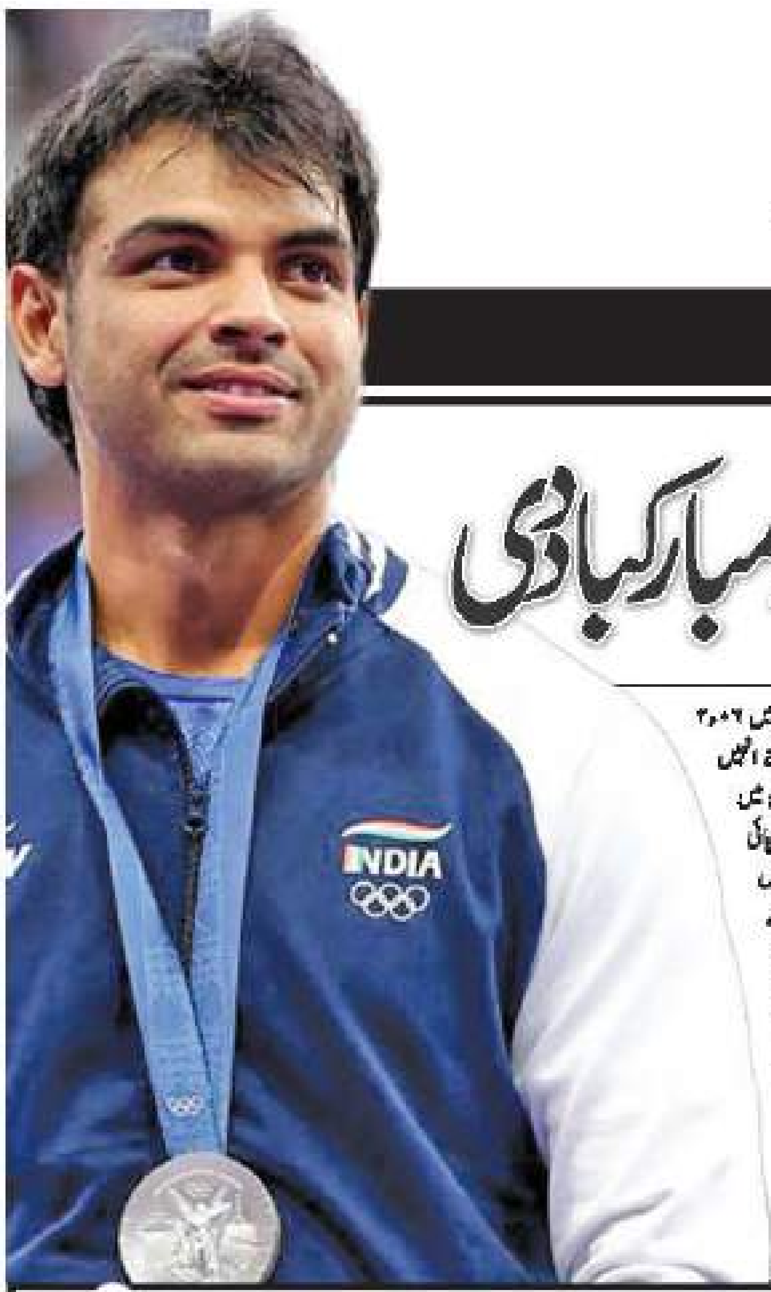

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

سنویر فضلکہ فالکنز میں شامل

چنڈی گڑھ، 9 اگست (یو این آئی) شیر پنجاب ٹی 20 لیگ کے آنے والے سیزن کے لیے نیلامی کے پہلے راؤنڈ میں آل راؤنڈر سنویر سنگھ سب سے مہنگے کھلاڑی بن کر ابھرے۔ فضلکہ فالکنز نے اس باصلاحیت کھلاڑی کو 13.20 لاکھ روپے میں اپنی ٹیم میں شامل کیا۔ اب سنویر کو اسٹار کھلاڑی اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل کے ساتھ فضلکہ فالکنز کی نمائندگی کرنے کا موقع ملے گا۔ پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن (پی سی اے) کے صدر امرجیت سنگھ مہتہ نے کہا کہ ہم نے پنجاب کے دیہی علاقوں کے ساتھ مل کر اس خواب کو پورا کرنے کے لیے بہت محنت کی ہے اور اب یہ خواب پورا ہونے کے قریب ہے۔ ہر کرکٹر کا خواب موہالی کے پی سی اے اسٹیڈیم میں کھیلنے کا ہوتا ہے اور اس لیگ کے ذریعے پورے پنجاب کے کھلاڑیوں کو اس شاندار میدان پر کھیلنے، ضروری تجربہ حاصل کرنے اور بڑے پلیٹ فارم پر اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع ملے گا۔ دیگر اہم کھلاڑیوں میں، رمن دیپ کو امرتسر سورماس نے 10.80 لاکھ روپے میں خریدا، جبکہ انمول پریت سنگھ 8.20 لاکھ روپے میں موہالی ٹائیگرز میں شامل ہوئے۔

سارتھک کی شاندار کارکردگی

نئی دہلی، 9 اگست (یو این آئی) اتوار کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل) 2026 کے 18ویں میچ میں کپتان سارتھک رنگا کی شاندار بلے بازی اور تھم وحید کے ساتھ عمدہ گیند بازی کی بدولت سنٹرل دہلی اسٹرائیکرز نے نیو دہلی ٹائیگرز کو 7 وکٹ سے باآسانی شکست دے دی۔ ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرنے کے بعد سنٹرل دہلی اسٹرائیکرز نے نیو دہلی ٹائیگرز کو مقررہ 20 اوور میں 8 وکٹ پر 161 رن تک محدود رکھا۔ اوپنر اننت پالنے نے 21 گیندوں پر 32 رن کی اننگز کھیلی، جس میں 6 چوکے شامل تھے۔ ٹائیگرز کو تیز شروعات دلائی۔ تاہم بار بار سنٹرل دہلی اسٹرائیکرز نے اہم مواقع پر وکٹیں حاصل کیں۔ وکاس دیکھنا سب سے کامیاب گیند باز رہے۔ انہوں نے درمیانی اور آخری اوور میں شراکتیں توڑیں اور 4 اوور میں 28 رن دے کر 3 وکٹ حاصل کیے۔

نیرج چوپڑا نے بسنت اور شاہنواز کو مبارکباد دی

نئی دہلی، ۱۰ اگست (یو ایس) ہندوستان کے سابق عالمی چیمپئن اور اولمپک تمغہ جیتنے والے نیرج چوپڑا نے ٹوکیو میں ورلڈ ایتھلیٹکس انڈر-۲۰ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ میں تاریخی تمغے جیتنے والے بسنت کمار سنگھوال اور شاہنواز خان کو مبارکباد دی۔ بسنت نے مردوں کی اونچی کود میں چاندی کا تمغہ جبکہ شاہنواز نے مردوں کی لمبی کود میں کانسے کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی۔ نیرج چوپڑا نے ایکس پر اپنے ایکس ہینڈل پر دونوں کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے لکھا، "یہ بسنت کمار سنگھوال اور شاہنواز خان کے لیے یہ بہت سی کامیابیوں میں سے پہلی ہے۔ انہوں نے انڈر-۲۰ ورلڈ چیمپئن شپ میں بالترتیب مردوں کی اونچی چھلانگ اور لمبی چھلانگ میں چاندی اور کانسے کے تمغے جیتے ہیں۔ انہیں اور اس طرح کے شاندار ہنر کے ساتھ کام کر رہی پردے کے پیچھے کی پوری ٹیم کو مبارکباد۔" عالمی ایتھلیٹکس انڈر-۲۰ چیمپئن شپ میں ۱۹ سالہ بسنت کمار سنگھوال اونچی چھلانگ کا تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے۔ انہوں نے ۲.۲۱ میٹر کی چھلانگ لگا کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ ان کی ذاتی بہترین کارکردگی بھی ہے۔ بسنت نے اس سے قبل اپریل میں بنگلورو میں جونیئر فیڈریشن کپ کے دوران ۲.۲۱ میٹر کی چھلانگ لگائی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے مئی میں ہانگ کانگ میں ایشین انڈر-۲۰ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ۲.۲۰ میٹر کی چھلانگ لگا کر سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ ٹوکیو میں، بسنت نے اپنی پہلی کوشش میں ۲.۰۶ میٹر کی اونچائی کو عبور کیا، جب کہ ۲.۱۲ میٹر کی چھلانگ کے لیے انہیں دو کوششیں کرنی پڑیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی پہلی کوشش میں ۲.۱۷ میٹر عبور کیا اور دوسری کوشش میں ۲.۲۱ میٹر کی اونچائی عبور کر کے اپنے بہترین اسکور کی برابری کی۔ تاہم، وہ تینوں کوششوں میں ۲.۲۳ میٹر اونچائی عبور نہیں کر سکے۔ تین کھلاڑیوں کے ۲.۲۱ میٹر عبور کرنے کے بعد کاؤنٹ بیک کی بنیاد پر بسنت کو چاندی کا تمغہ حاصل ہوا۔ شاہنواز خان نے ۷.۸۳ میٹر کی بہترین چھلانگ لگا کر کانسے کا تمغہ جیتا اور ورلڈ ایتھلیٹکس انڈر ۲۰ چیمپئن شپ میں لمبی چھلانگ کا تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی مرد کھلاڑی بننے کا شرف حاصل کیا۔ اس سے قبل شائلی سنگھ نے ۲۰۲۱ میں خواتین کی لمبی چھلانگ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ایشین انڈر ۲۰ چیمپئن شاہنواز نے ابتدا میں ۷.۶۷ میٹر کی چھلانگ سے کیا۔

ناگل اور بھامبری سنبھالیں گے ہندوستانی چیلنج

نئی دہلی، ۱۰ اگست (یو این آئی) سنگلز اور ڈبلز میں ملک کے ٹاپ رینک والے کھلاڑی سومیت ناگل اور یوکی بھامبری کو بدھ کو جنوبی کوریا کے خلاف اگلے مہینے ہونے والے ڈیوس کپ ۲۰۲۶ کوالیفائرز کے دوسرے دور کے مقابلے کے لیے ہندوستانی ٹینس ٹیم میں شامل کیا گیا۔ یہ مقابلہ ۱۸ اور ۱۹ ستمبر کو سیول کے اولمپک ٹینس سینٹر کے ہارڈ کورٹ پر کھیلا جائے گا۔ جیتنے والی ٹیم نومبر میں اٹلی کے بولونا میں ہونے والے ٹورنامنٹ کے 'فائنل ۸' مرحلے میں پہنچے گی۔ ۳۳۵ویں رینکنگ والے سومیت ناگل، دکشنیشور سریش اور مانس دھامنے کے ساتھ ہندوستان کی سنگلز چیلنج کی قیادت کریں گے۔ سریش ۴۹۳ویں مقام پر ہیں، جبکہ ہندوستان کے نمبر ۲ کھلاڑی دھامنے ۳۶۲ویں مقام پر ہیں اور انہیں پہلی بار ڈیوس کپ ٹینس ٹیم میں بلایا گیا ہے۔ ڈبلز میں ۸۰ویں رینکنگ والے بھامبری کے، ۷۰ویں رینکنگ والے این شری رام بالاجی کے ساتھ جوڑی بنانے کی امید ہے۔ ٹیم میں اس اہم گروپ کو برقرار رکھا گیا ہے جس نے بنگلورو میں ۲۰۲۶ ڈیوس کپ کوالیفائرز کے ابتدائی دور میں ہندوستان کو نیدرلینڈز کے خلاف ۳-۲ سے جیت دلانے میں مدد کی تھی۔ اس جیت میں سریش کا اہم رول تھا۔ انہوں نے ہندوستان کی تینوں جیتوں میں اپنا تعاون دیا۔ انہوں نے پہلے دن دوسرے سنگلز میچ میں دنیا کے نمبر ۸۸ کھلاڑی جیسپر ڈی جونگ کو ہرایا اور پھر دوسرے دن ڈبلز میں بھامبری کے ساتھ مل کر جیت حاصل کی۔ اس کے بعد سریش نے فیصلہ کن پانچویں میچ میں گائے ڈین اوڈن کو ہرا کر ہندوستان کی دوسرے دور میں جگہ پکی کی۔ سدھارتھ راوت کو ریزرو کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا گیا ہے، جبکہ حالیہ کارکردگی کی بنیاد پر ارب پاریکر کو اضافی ریزرو کھلاڑی کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ سیول میں ہونے والا یہ مقابلہ ۲۰۱۹ میں موجودہ فارمیٹ نافذ ہونے کے بعد سے ڈیوس کپ کوالیفائرز کے دوسرے راؤنڈ میں ہندوستان کی پہلی موجودگی ہوگی۔ ہندوستان موجودہ فارمیٹ کے تحت پہلی بار 'فائنل ۸' میں جگہ بنانے کی کوشش کرے گا۔ جنوبی کوریا کے خلاف ہندوستان کی ڈیوس کپ ۲۰۲۶ ٹیم: سومیت ناگل، مانس دھامنے، دکشنیشور سریش، یوکی بھامبری، این شری رام بالاجی۔ ریزرو: سدھارتھ راوت؛ اضافی ریزرو: ارب پاریکر۔

انوج گپتا نے الیکشن کرانے کا اعلان کیا

نئی دہلی، 10 اگست (یو این آئی) دہلی ساکر ایسوسی ایشن (ڈی ایس اے) نے یہاں خصوصی عام اجلاس میں اپنے صدر انوج گپتا کی قیادت میں آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کی ہدایات کے مطابق نیا آئین اپنانے اور 6 ستمبر کو الیکشن کرانے کا اعلان کیا ہے، حالانکہ ایسوسی ایشن کا ایک گروپ پہلے ہی 24 اگست کو الیکشن کرانے کا اعلان کر چکا ہے۔ دونوں گروپوں کے اپنے اپنے دعوے ہیں۔ اب دیکھنا ہوگا کہ انوج گپتا اور ڈی ایس اے میں ان کے حریف گروپوں میں سے اے آئی ایف ایف کس کا آشیرواد حاصل کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی کی فٹبال میں گروپ بندی کا پرانا دور شروع ہو گیا ہے۔ ٹھیک دس سال پہلے دہلی کی فٹبال شرمناک گروپ بندی کا شکار ہوئی تھی۔ ایک طرف ہیرا کے ساتھ ڈی ایس اے کے تمام اہم عہدیدار، گوپال ٹھاکر اور کئی دیگر کی حمایت حاصل ہے تو جناب صدر شرافت اللہ اور اسکولی لیڈر وغیرہ کے ساتھ ہیں۔ ان میں کوئی دو رائے نہیں کہ ہیرا گروپ کا سارا کام ہو رہا ہے، جبکہ انوج گپتا کی حمایت میں وہی جانے پہچانے چہرے نظر آ رہے ہیں جو کہ ماضی سے ان کی درباری میں حصہ دار رہے ہیں۔

شارجہ واریئرز نے ایڈرین برل کو ہیڈ کوچ مقرر کیا

شارجہ، 10 اگست (یو این آئی) شارجہ واریئرز نے فرنچائز کرکٹ کے سب سے کامیاب کوچوں میں سے ایک ایڈرین برل کو ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا ہے۔ ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 کا پانچواں سیزن 22 نومبر سے 20 دسمبر 2026 تک کھیلا جائے گا۔ ٹی 20 فرنچائز کرکٹ میں مسلسل جیت حاصل کرنے والے برل، واریئرز کے ساتھ جڑ کر فرنچائز کے لیے ایک نئے دور کی شروعات کریں گے، کیونکہ ٹیم کا ہدف اپنا پہلا خطاب جیتنا ہے۔ برل کی تقرری شارجہ واریئرز کے لیے ایک نئے باب کی شروعات ہے۔ اس کے ساتھ ہی فرنچائز نے ڈی پی ورلڈ آئی ایل ٹی 20 میں بہترین ٹیموں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے واضح مقصد اور اعلیٰ معیار کے اپنے عزم کو مزید مضبوط کیا ہے۔ تقرری پر گفتگو کرتے ہوئے ایڈرین برل نے کہا کہ "آئی ایل ٹی 20 سیزن سے پہلے شارجہ واریئرز سے جڑ کر مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ میں کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کے اس باصلاحیت گروپ کے ساتھ کام کرنے اور ایک نیا کلچر شروع کرنے کے لیے کافی پرجوش ہوں۔ ہمارا مقصد ایک مضبوط ٹیم کلچر بنانا، اونچا معیار برقرار رکھنا اور ٹیم میں جیتنے کی سوچ پیدا کرنا ہوگا۔" شارجہ واریئرز کے سی ای او جیمس فٹزپیٹرک نے کہا "ہمیں شارجہ واریئرز کے ہیڈ کوچ کے طور پر ایڈرین برل کا استقبال کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ ایڈرین آج فرنچائز کرکٹ کے سب سے کامیاب کوچوں میں سے ایک ہیں، جن کا جیتنے والی ٹیمیں بنانے اور ٹرافی جیتنے کا شاندار ریکارڈ رہا ہے۔"

ایم سی اے نے بولی طلب کی

ممبئی، ۱۰ اگست (یو این آئی) ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن (ایم سی اے) نے ٹی-۲۰ ممبئی لیگ کی دو نئی ٹیموں کے لیے بولی طلب کی ہے۔ اس کے ساتھ مردوں کی لیگ کے دو ٹیموں والے ٹورنامنٹ میں تبدیلی ہونے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ ایم سی اے کے مطابق نئی فرنچائزز نئی ممبئی علاقے کی نمائندگی کریں گی، جس سے لیگ کی رسائی مزید بڑھے گی اور ممبئی نیز اس کے آس پاس کے علاقوں کے اور زیادہ کرکٹرز کو کھیلنے کا موقع ملے گا۔ یہ قدم جون میں ہوئے لیگ کے کامیاب چوتھے سیزن کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ ایم سی اے نے ایک بیان میں کہا کہ "اس سیزن میں شائقین کی زبردست دلچسپی اور سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا، جس سے ہندوستان کے اہم فرنچائز پر مبنی گھریلو ٹی-۲۰ ٹورنامنٹس میں سے ایک کے طور پر لیگ کی پوزیشن اور مضبوط ہوئی ہے۔" دلچسپی رکھنے والے لوگ ۱۰ اگست سے ۲۵ اگست ۲۰۲۶ تک صبح ۱۱ بجے سے شام چھ بجے کے درمیان ممبئی کے چرچ گیٹ میں واقع وانکھیڑے اسٹیڈیم کے کرکٹ سینٹر میں ایم سی اے دفتر سے بولی کے دستاویزات حاصل کر سکتے ہیں۔

اکتوبر سے سیلوٹ ترنگا کرکٹ لیگ

نئی دہلی، ۱۰ اگست (یو این آئی) سیلوٹ ترنگا کرکٹ لیگ (ایس ٹی سی ایل) ۲۱ سے ۲۸ اکتوبر تک راجستھان کے ادے پور شہر میں منعقد کی جائے گی جس میں آٹھ ٹیمیں حصہ لیں گی اور ہر ٹیم میں ۱۵ کھلاڑی شامل ہوں گے۔ اس لیگ کے لیے رجسٹریشن مفت رکھا گیا ہے۔ ایس ٹی سی ایل اسپورٹس ورلڈ انٹرٹینمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ نے اس لیگ کی ویب سائٹ کو باضابطہ طور پر لانچ کرنے اور ایپ فارم کے ذریعے ملک گیر کرکٹ ٹیلنٹ سرچ مہم کا افتتاح کرنے کا بدھ کے روز اعلان کیا۔ اس موقع پر لیگ کمشنر، سابق ہندوستانی کرکٹر اور بی سی سی آئی سلیکشن کمیٹی کے سابق چیئرمین چیتن شرما چیف گیسٹ کے طور پر موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیلوٹ ترنگا کرکٹ لیگ ملک بھر کے نوجوان کرکٹرز کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم بنتی جا رہی ہے۔ کئی سابق ہندوستانی کرکٹرز اس لیگ سے جڑیں گے اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا "کرکٹ نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے، اب وقت آگیا ہے کہ ہم ملک کے نوجوانوں کو کچھ واپس دیں۔"

بندروں کو بھگانے کے لیے لنگور کی آواز نکالنے والا شخص تعینات کیا گیا

نئی دہلی، 10 اگست (یو این آئی) جنوری میں ہوئے انڈیا اوپن میں آئی دشواریوں کو دوبارہ ہونے سے روکنے کے لیے، بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) اور مقامی منتظمین 17 سے 23 اگست تک ہونے والی ورلڈ چیمپئن شپ سے پہلے اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کر رہے ہیں جس میں بندروں کو بھگانے کے لیے لنگور کی آواز نکالنے والے شخص کی تعیناتی بھی شامل ہے۔ وینیو کی آپریشنل تیاری کے بارے میں بات کرتے ہوئے، منتظمین نے ان اصلاحات، گہری صفائی اور جانوروں کو کنٹرول کرنے کے اقدامات کے بارے میں تفصیل سے بتایا، جن کا مقصد فیڈریشن کے انڈیا اوپن کے بعد کیے گئے آڈٹ میں سامنے آئی دشواریوں کو ٹھیک کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "بہت سارا کام کیا گیا ہے۔ تمام فرنٹس کا رینوویشن، سیٹوں کی گہرائی سے صفائی، خراب سیٹوں کو بدلنا اور بہت سارا سیلنگ اور واٹرنگ کا کام ہوا ہے۔ چھت پر واٹر پروفنگ کا کام کیا گیا جو ان ابتدائی پریکٹسز میں سے ایک تھا جو انہوں نے (اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا) کیے تھے۔" انڈیا اوپن کے دوران پرندوں کی گندگی کی مسلسل شکایت کو دیکھتے ہوئے، سائی نے چھت کے کام پر خاص انٹی پیسٹ جال کا استعمال کیا ہے۔

جینک سنر نے سنسناٹی اوپن سے اپنا نام واپس لیا

روم، ۱۰ اگست (یو این آئی) اٹلی کے اسٹار ٹینس کھلاڑی جینک سنر نے سنسناٹی اوپن ۲۰۲۶ سے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ دنیا کے نمبر ۱ کھلاڑی نے ومبلڈن خطاب کا دفاع کرنے سے پہلے سیزن کے پہلے حصے میں تمام پانچ ماسٹرز خطابات (جو گرینڈ سلیم سے ٹھیک نیچے کے سطح کا مردوں کا ٹینس ٹورنامنٹ ہے) جیتے تھے۔ لیکن کلائی کا چوٹ چھوڑنے کے بعد، وہ سنسناٹی میں بھی نہیں کھیل پائیں گے۔ سنر نے اتوار کو ایک بیان میں کہا "مجھے معالجین اور اپنی ٹیم سے مشورہ کرنے کے بعد، مجھے یہ اعلان کرنا پڑ رہا ہے کہ مجھے سنسناٹی میں ہونے والے ماسٹرز ۱۰۰۰ ٹورنامنٹ سے اپنا نام واپس لینا ہوگا۔ میرے دائیں گھٹنے میں تکلیف ہو رہی ہے اور کل ہی ہم اپنی میڈیکل ٹیم کے ساتھ سخت محنت کر رہے ہیں، مجھے یہ قبول کرنا ہوگا کہ میں ابھی کھیلنے کے لیے تیار نہیں ہوں"۔ انہوں نے کہا "سنسناٹی میں نہ کھیل پانے کی وجہ سے میں بہت مایوس ہوں اور باب (مورمان) اور ان کی پوری ٹیم کو ایک شاندار اور کامیاب مقابلے کے لیے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ میں اگلے سال واپس آنے کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں اور اب یو ایس اوپن کی تیاری پر توجہ دے رہا ہوں"۔ ۲۳ سالہ اس کھلاڑی نے ومبلڈن کے بعد سے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے اور وہ یو ایس اوپن (جو ۳۰ اگست سے ۱۳ ستمبر تک ہوگا) میں تیسرا اور آخری امریکن ہارڈ کورٹ سوئنگ کے کسی بھی ہارڈ کورٹ ماسٹرز ۱۰۰۰ ٹورنامنٹ میں کھیلے بغیر ہی حصہ لیں گے۔ کارلوس الکاراز کی صورتحال بھی کچھ ویسی ہی ہے۔ اپریل میں کلائی کی چوٹ کی وجہ سے دنیا کے نمبر ۲ کھلاڑی تب سے کھیل سے دور ہیں اور یہ اسپین کھلاڑی مونٹریال یا سنسناٹی میں کھیلنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ یو ایس اوپن سے پہلے واحد ٹورنامنٹ ونسٹن سیلم اوپن ہے، جو ایک اے ٹی پی ۲۵۰ مقابلہ ہے۔ اس میں سنر یا الکاراز میں سے کوئی بھی کھیلنے والا نہیں ہے، لیکن وہ وائلڈ کارڈ کے لیے درخواست کر سکتے ہیں۔ تاہم ان دنوں میں مردوں کے ٹینس کے سب سے بڑے کھلاڑی موجود نہیں ہوں گے، لیکن اولمپک چیمپئن نوواک جوکووچ اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے اس سیزن میں پانچ ماسٹرز ۱۰۰۰ ٹورنامنٹس میں سے صرف دو میں ہی کھیلا ہے اور سرفہرست تین سیڈز میں سے ایک کے طور پر ابھرنا چاہیں گے۔ واضح رہے کہ سنسناٹی اوپن ۱۳ سے ۲۳ اگست تک کھیلا جائے گا جو یو ایس اوپن کے مین ڈرا سے ایک ہفتہ پہلے اور اس بڑے ٹورنامنٹ کی کمزور چیمپئن شپ سے ایک دن پہلے ختم ہوگا۔ یو این آئی۔ این یو۔

نگین میں راک تھرم انڈر واٹر سپورٹس چیمپئن شپ اختتام پذیر

سری نگر، ۱۰ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سری نگر: سوئم این سروائیول سوسائٹی کشمیر (SNSS-K) نے اتوار کے روز واٹر اسپورٹس سنٹر نگین میں RAK Therm 8th Under-water Sports Championship کا کامیابی کے ساتھ اختتام کیا جس میں 250 سے زائد تیراکوں نے شرکت کی۔ مقابلوں میں حصہ لینے والے شرکاء کی عمر 5 سے 63 سال کے درمیان تھی اور انہوں نے مختلف عمر کے زمروں میں 15 مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ان میں سے 12 مقابلے لڑکوں اور سینئر مردوں کے لیے جبکہ تین مقابلے لڑکیوں کے لیے منعقد کیے گئے۔ اس چیمپئن شپ نے مختلف عمر اور تجربے کے حامل تیراکوں کو ایک منظم ماحول میں مقابلہ کرنے اور انڈر واٹر اسپورٹس کا تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اختتامی تقریب میں Mehmood Ahmad Shah Managing Director KP-DCL اور Shahfaat Yahya Joint Director ERA بطور مہمانانِ خصوصی شریک ہوئے جبکہ Imran Yousuf Wani Senior Sales and Marketing Manager RAK Therm بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے Mehmood Ahmad Shah نے خاص طور پر لڑکیوں کی شرکت کو سراہا اور کہا کہ آبی کھیلوں میں ان کی موجودگی حوصلہ افزا ہے اور اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ لڑکیوں کے لیے مزید مواقع فراہم کیے جانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے 2014 floods کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ غیر تیراک افراد کو بنیادی تیراکی اور پانی میں تحفظ کی مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیراکی کو صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک زندگی بچانے والی مہارت کے طور پر دیکھا جانا چاہیے خصوصاً کشمیر جیسے خطے میں جہاں لوگ دریاؤں اور جھیلوں سے قریب رہتے ہیں۔ انہوں نے SNSS-K کی جانب سے بچوں اور نو آموز افراد کو تربیت فراہم کرنے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے نئی نسل میں پانی کے حوالے سے آگاہی اور اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے منتظمین کو لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لیے محفوظ پلیٹ فارم فراہم کرنے کی حوصلہ افزائی بھی کی۔ Shahfaat Yahya نے نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام نوجوانوں میں نظم و ضبط اعتماد اور مسابقتی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں۔

ڈی وائی ایس ایس کی کو پذیرائی

جموں، ۰۹ اگست: محکمہ امور نوجوانان و کھیل (ڈی وائی ایس ایس) کی جانب سے شروع کی گئی 'اکیڈمیز آف ایکسیلینس' کو نوجوان کھلاڑیوں کی جانب سے غیر معمولی ردعمل حاصل ہو رہا ہے، جہاں حالیہ اندراج کے آغاز کے بعد مختلف کھیلوں میں سینکڑوں کھلاڑی رجسٹریشن کے لیے آگے آئے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا کی قیادت میں شروع کی گئی یہ فلیگ شپ پہل، باگروڈا ایکسیلینس اکیڈمیز کے تحت گزشتہ ماہ فٹبال اور کبڈی مراکز کے قیام کے ساتھ عملی طور پر شروع ہوئی، جس نے خطے بھر کے ابھرتے کھلاڑیوں میں بے پناہ دلچسپی پیدا کر دی ہے۔ یہ تبدیلی لانے والا اقدام ڈی وائی ایس ایس کے اس مشن میں ایک اہم پیش رفت ہے جس کا مقصد باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی، تربیت اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔ اس کے تحت پیشہ ورانہ کوچنگ، سائنسی تربیتی طریقۂ کار اور جدید ترین انفراسٹرکچر فراہم کیا جا رہا ہے تاکہ یونین ٹیریٹری سے قومی اور بین الاقوامی سطح کے چیمپئن تیار کیے جا سکیں۔ رجسٹریشن میں تیزی سے اضافہ خطے میں فروغ پاتی کھیلوں کی ثقافت کا عکاس ہے اور نوجوانوں کے لیے منظم مواقع فراہم کرنے کے ڈی وائی ایس ایس کے عزم کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ ابتدائی سلیکشن ٹرائلز میں ہی ۴۰۰ سے زائد لڑکوں اور لڑکیوں نے شرکت کی، جبکہ رجسٹریشن کا سلسلہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

ریاسی ضلع جوڈو چیمپئن شپ اختتام پذیر

ریاسی، ۱۰ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ریاسی ضلع جوڈو چیمپئن شپ آج اسمارٹ کڈز ہوم اسکول، پنتھل میں اختتام پذیر ہو گئی۔ چیمپئن شپ میں ضلع بھر کے مختلف اسکولوں اور کلبوں سے تعلق رکھنے والے جوڈو کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کا انعقاد ریاسی ڈسٹرکٹ جوڈو ایسوسی ایشن نے جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام کیا، جبکہ یہ شاکت بھارت ابھیان اور "مائی یوتھ مائی بھارت" کا حصہ تھی۔ افتتاحی تقریب جوڈو فیڈریشن آف انڈیا کے جوائنٹ سیکریٹری وکاس گپتا نے انجام دی، جبکہ اختتامی تقریب میں جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری سورج شرما نے شرکت کی اور فاتح کھلاڑیوں میں میڈلز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ مقابلوں میں منیش چتوال، دیویانش گلاریا، دوشی شرما، آفتاب خان اور نریش سنگھ نے آفیشلز کے طور پر فرائض انجام دیے۔ گولڈ میڈل حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں علینہ چودھری، عالیہ ملک، انگیکا، رخسانہ بونی، تہاریکا، فرید چودھری، دانش احمد، محمد عویس، یواز احمد، محمد وسیم، ظریف علی اور تیجس شامل ہیں۔ سلور میڈل جیتنے والوں میں عبدالہادی ساگر، منوی، کمل جگت، منوی جگت، سرسبھی شرما، منت شرما، دانش یوسف، ریکس، اوجس ٹھاکر، مدثر حسین، محمد ثاقب، تنویر احمد اور رجنیش سنگھ شامل ہیں۔

چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا

ممبئی، ۹ اگست (یو این آئی) ممبئی کی سومیا ودیا وہار یونیورسٹی میں اتوار کو ایف آئی ایس یو ورلڈ یونیورسٹی اسکواش چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کے ٹیم ایونٹ فائنل میں ہانگ کانگ چین کے خلاف مقابلے میں ہندوستان کو ہار ملی اور اسے چاندی کے تمغے پر قناعت کرنی پڑی۔ اوم سیموال، شمینہ ریاض، سورج کمار چند اور تروپھا دوبے کی ہندوستانی ٹیم کا مقابلہ ۲-۲ سے برابری پر رہا، لیکن گیم کے فرق کی بنیاد پر ہانگ کانگ چین سے فائنل میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اوم سیموال نے لیپ مین او کو ۳-۰ (۷-۳، ۷-۳، ۷-۳) سے ہرا کر ہندوستان کو جیت کے ساتھ شروعات دلائی۔ لیکن چیک ہینی ٹنگ نے شمینہ ریاض کو ۳-۰ (۷-۳، ۷-۱، ۷-۳) سے ہرا کر مقابلہ برابری پر لا دیا۔ اس کے بعد سورج کمار چند نے ٹنگ لیم کو ۳-۲ (۹-۷، ۷-۰، ۵-۷، ۷-۳، ۷-۳) سے مات دی اور ہندوستان کو پھر سے برتری دلائی۔ تاہم، ہندوستانی اسکواش کھلاڑی کی جانب سے گنوائے گئے دو گیم فیصلہ کن ثابت ہوئے، جب تروپھا دوبے کو چو یوئی کرسٹی وونگ سے ۳-۰ (۷-۳، ۷-۵، ۷-۳) سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے دونوں ٹیمیں ۲-۲ سے برابری پر آ گئیں، لیکن گیم کے معاملے میں ہانگ کانگ چین آگے رہا۔ ٹورنامنٹ ضابطوں کے مطابق، ناک آؤٹ اسٹیج میں ۲-۲ سے ٹائی ہونے پر فیصلہ پہلے گیم کے فرق سے کیا جاتا ہے۔

اسپورٹس چیمپئن شپ کا انعقاد

جموں، 10 اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں ضلع یوگ آسن اسپورٹس چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد یوگا ایسوسی ایشن جموں و کشمیر نے یوگا فیڈریشن آف انڈیا اور جے اینڈ کے اولمپک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام برہما کماریز اوم شانتی میڈیٹیشن سینٹر، جموں میں کیا۔ چیمپئن شپ میں ضلع کے مختلف اسکولوں اور کلبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 100 یوگا کھلاڑیوں، جن میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل تھے، نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کا افتتاح پروگرام انچارج برہما کماری راج یوگنی بی کے سدرشن دیدی جی اور برہما کماریز نے شمع روشن کر کے کیا۔ شری اے پی چودھری، آئی آر ایس، اسسٹنٹ کمشنر آڈٹ جموں، مہمانِ خصوصی جبکہ پی کے روہندر بالی جی مہمانِ ذی وقار تھے۔ مہمانوں نے سیکریٹری جنرل دلو بھائیہ اور ایسوسی ایشن کے دیگر اراکین کی موجودگی میں فاتح کھلاڑیوں میں میڈلز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ اس موقع پر سیتا شرما، انجلی دیوی، نریش کمار، ویشالی شرما اور سیتا رانا بھی موجود تھیں۔ مقررین نے صحت اور ملک میں ہم آہنگی کے فروغ کیلئے یوگا کے فوائد پر روشنی ڈالی اور کھلاڑیوں کو 16 اگست کو ہونے والی آئندہ جے اینڈ کے یوٹی یوگ آسن اسپورٹس چیمپئن شپ 2026 کیلئے بھرپور محنت کرنے کی ترغیب دی۔

ریاسی نے اسمتا باسکٹ بال لیگ کا ٹائٹل جیت لیا

سری نگر، ۱۰ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ریاسی کی خواتین ٹیم نے جموں و کشمیر یوٹی اسمتا باسکٹ بال لیگ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ ریاسی نے فائنل میں راجوری کی خواتین ٹیم کو ۴۰-۳۰ سے شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس سے قبل ریاسی کی ٹیم نے سری نگر کو ۴۴-۱۳ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی، جبکہ راجوری نے سیمی فائنل میں سانبا کو ۳۱-۱۸ سے شکست دی۔ سری نگر ڈسٹرکٹ ٹیم فرسٹ رنرز اپ رہی، جس نے سانبا کو ۳۱-۱۳ سے شکست دی۔ فائنل میچ میں راجیش بندرال، وجیت پنگوترا اور میر مرسلین نے آفیشیٹنگ کے فرائض انجام دیے۔ میڈلز اور ٹرافیاں مہمانِ خصوصی ایم ایل اے احسن پردیسی اور مہمان ذی وقار جے پی سنگھ، سابق ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس جموں و کشمیر، نے کھلاڑیوں میں تقسیم کیں۔ اس موقع پر جے کے بی اے کے صدر ڈاکٹر وکرم ہانڈا، سینئر نائب صدر اشوک سنگھ جموال، جنرل سیکریٹری امن شرما سمیت جے کے بی اے کے دیگر عہدیداران، کوچز، آفیشلز اور سینئر کھلاڑی بھی موجود تھے۔

کاکہ پورہ نے خطاب اپنے نام کر لیا

پلوامہ، ۱۰ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: زون کاکہ پورہ نے بین الزون ضلعی سطح کی کھو کھو چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ زون کاکہ پورہ نے انڈر ۱۴، انڈر ۱۷ اور انڈر ۱۹ کی تمام عمر کیٹیگریز میں بوائز اور گرلز دونوں زمروں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ چیمپئن شپ اسپورٹس اسٹیڈیم پلوامہ میں ۲۸ جولائی ۲۰۲۶ سے ۱۰ اگست ۲۰۲۶ تک منعقد ہوئی، جس میں ضلع پلوامہ کے آٹھ تعلیمی زونز سے تعلق رکھنے والے نوجوان کھلاڑیوں نے بھرپور جوش، جذبے اور مسابقتی روح کے ساتھ شرکت کی۔ زون کاکہ پورہ کے کھلاڑیوں نے پورے ٹورنامنٹ کے دوران بہترین کھیل، ٹیم ورک، نظم و ضبط اور عزم و حوصلے کا مظاہرہ کیا اور بالآخر مجموعی چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ شاندار کامیابی زون کاکہ پورہ کے لیے باعثِ فخر ہے اور کھلاڑیوں، کوچز، ایسکارٹ ٹیچرز، سپلیمنٹرز، ٹیکنیکل آفیشلز اور محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی مخلصانہ کاوشوں اور محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ زیڈ پی ای او کاکہ پورہ، جناب شہنواز احمد نے زون کاکہ پورہ کے تمام کھلاڑیوں، کوچز، ایسکارٹ ٹیچرز، سپلیمنٹرز اور آفیشلز کو شاندار کارکردگی اور اس قابلِ فخر کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔

زو کپ کا فائنل زیڈ سی سی زنڈ فرن نے جیت لیا

سری نگر، ۱۰ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: نارودہ اسپورٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقدہ Zoo Cup ۲۰۲۶ - ایڈیشن فرسٹ کا سنسنی خیز فائنل میچ آج Zoo گراؤنڈ نارودہ پر کھیلا گیا۔ اس موقع پر نارودہ اسپورٹس ایسوسی ایشن کی تمام ایگزیکٹیو موجود تھی جس میں چیئرمین ملک جمیل احمد، جنرل سیکریٹری ملک یاسین حسن، جوائنٹ سیکریٹری مجید راتھر بدھول، چیف آرگنائزر محمد ایوب ٹوٹو اور دیگر عہدیداران شامل تھے۔ جبکہ ایڈوکیٹ اشفاق مجید صاحب کو بطور مہمانِ خصوصی مدعو کیا گیا تھا لیکن وہ کسی مجبوری کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے۔ حاضرین نے انہیں بہت یاد کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے والی ZCC زنڈ فرن ٹیم نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۲۰۶ رنز کا بڑا ہدف دیا۔ ٹیم کے بلے بازوں نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ ایک کھلاڑی نے ۲۱ گیندوں پر ۳۶ رنز، AB نے ۲۱ گیندوں پر ۳۵ رنز، GB نے ۳۰ گیندوں پر ۳۲ رنز اور ملک اشفاق احمد نے ۲۰ گیندوں پر ۳۴ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ اننگز کے آخر میں ۱۵ گیندوں پر ۳۲ رنز بن کر اسکور ۲۰۶ تک پہنچا۔ جواب میں Friends الیون فتح گڑھ کی ٹیم نے بیٹنگ کی۔ زبیر بھٹ اور صوفی شاکر نے اچھی اوپننگ فراہم کی لیکن درمیانی وکٹیں جلدی گر گئیں۔ ایک کھلاڑی نے آخر میں ۳۲ گیندوں پر ۶۳ رنز کی شاندار اننگز کھیلی جس میں ۷ چھکے اور ۲ چوکے شامل تھے، تاہم فتح گڑھ ٹیم مطلوبہ ہدف حاصل نہ کر سکی۔ بولنگ میں شیخ منظور نے ۴ اوورز میں ۲۲ رنز دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ دیگر بولرز نے بھی ۲-۲ وکٹیں لے کر ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ اس طرح ZCC زنڈ فرن ٹیم نے میچ جیت کر Zoo Cup ۲۰۲۶ کا ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ اہم ایوارڈز:- مین آف دی میچ: ملک اشفاق احمد - ۳۴ رنز اور ۲ وکٹیں - بہترین بولر: شیخ منظور - ۳ وکٹیں مہمانانِ خصوصی: SHO تھانہ شیری عارف حمید خان صاحب، غلام رسول بھٹ صاحب، محمد یوسف لون صاحب، ریاض شیری صاحب، اشفاق ملک، شبیر لون گگ کاک، غنی میر، محمد سید، ملک مشتاق احمد حال گھپامہ، زمرچورہ اور علاقے کے دیگر معزز بزرگ۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھتے ہوئے اس کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پر تحریری اور تصاویر کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام پر روزنامہ سرینگر ٹائمز، بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ سے معاوضہ لینے کی ضرورت نہیں ہوگی اور یہ ادارے کی طرف سے مقامی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوگا۔
(۲) سپورٹس کالم کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہیں وہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور کسی طرح کا معاوضہ نہیں لیتا ہے۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781